اہل سنت کا ترجمان
ماہنامہ بقیع کراچی
APRIL 2025
مفت سلسلہ اشاعت نمبر 370
Regd. # MC-1177

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مرزا جہلمی

دوسرا حصہ

کی جہالتوں اور گمراہیوں کا رد

مُصنّف
مولانا محمد نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ

معاون
مولانا احمد رضا قادری رضوی حفظہ اللہ

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰
Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

قرآن و حدیث کی روشنی میں

مرزا جہلمی

کی جہالتوں و گمراہیوں کا رد

(حصہ دوم)

مُصنّف

مولانا محمد نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ

معاون

مولانا احمد رضا قادری رضوی حفظہ اللہ

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : مرزا جہلمی کی جہالتوں و گمراہیوں کا رد (حصہ دوم)

سن اشاعت : شوال المکرم ۱۴۴۶ھ / اپریل 2025ء

ناشر : جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار میٹھادر، کراچی

فون: 021-32439799

خوشخبری : یہ رسالہ www.ishaateislam.org

پر موجود ہے۔

فہرست

پیش لفظ .... - 7 -

موضوع 3 .... - 9 -

مرزا جہلمی کی شیطانی توحید اور مقربین الٰہی کی گستاخی .... - 9 -

تعظیم حبیب الباری ﷺ اور مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ .... - 10 -

اللہ عزوجل ورسول ﷺ میں تقابل نہیں، جو کرے وہ جھوٹا، مرزا کا بیان .... - 12 -

مرزا جہلمی کو الزامی جواب .... - 13 -

یہ مرزا جہلمی کی زبان میں الزامی جواب ہے .... - 14 -

مرزا خارجی پیداوار کو الزامی جواب .... - 15 -

بابے اسحاق اور مرزا بابے کے سر پر مرزا جہلمی کی جوتی .... - 15 -

مرزا جہلمی اور مرزائیوں سے سوال .... - 17 -

موضوع نمبر 4 .... - 18 -

مرزا جہلمی کی کفر سازیاں اور تفرقہ بازیاں .... - 18 -

مرزا جہلمی کے مگرمچھ والے آنسو .... - 20 -

مرزا جہلمی کا عمل قرآن وحدیث کے خلاف .... - 21 -

اب آیئے مرزا جی کی فتوے بازیاں اور کفر سازیاں ملاحظہ کیجیے۔ .... - 23 -

[1] دیوبندی امام قاسم نانوتوی پر مرزا کا فتویٰ .... - 23 -

مرزا جہلمی نے یہاں مختلف فتوے لگائے۔ .... - 25 -

[2] تحذیر الناس پر مرزا جہلمی کا دوسرا فتویٰ کفر .... - 25 -

[3] دیوبندی امام اشرفعلی کی عبارت پر مرزا کے فتوے .... - 27 -

[4] حفظ الایمان کی عبارت پر مرزا کا دوسرا فتویٰ .... - 28 -

[5] اشرفعلی تھانوی پر مرزا جہلمی کے فتوے .... - 29 -

[6] مرزا جی دجال کا فتویٰ لگاتے ہوئے .... - 30 -
[7] تمام علماء دیوبند پر مرزا کے فتوے .... - 32 -
[8] مرزا کا فتوی تمام فرقے والے مشرک .... - 34 -
[9] مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے دین کے غدار .... - 35 -
[10] کروڑوں مسلمانوں پر مرزا کا فتوی .... - 36 -
ممکنہ تاویل: .... - 37 -
جواب: .... - 38 -
[11] عمران خان اور اس کی بیوی کا ایمان مشکوک .... - 38 -
[12] جو عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حقدار نہیں .... - 39 -
[13] اولیاء اللہ اور صوفیاء پر مرزا کے فتوے .... - 39 -
[14] علماء کرام کے خلاف مرزا جہلمی کے فتوے اور بغض وعناد .... - 40 -
مرزا کی طرف سے علماء کو گالیاں .... - 41 -
موضوع نمبر 5 .... - 43 -
امام صحیح العقیدہ ہو یا بدعتی وگستاخ؟ .... - 43 -
مرزا کے استاد کی جوتیاں مرزا کے سر .... - 43 -
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا پہلا حوالہ .... - 43 -
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا دوسرا حوالہ .... - 44 -
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا تیسرا حوالہ .... - 44 -
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا چوتھا حوالہ .... - 45 -
مرزا جہلمی کے منہ پر اس کے استاد زبیر علی زئی کا تھپڑ .... - 48 -
پیشن گوئی .... - 50 -
موضوع نمبر 6 .... - 51 -

مرزا اپنے فتووں کی زد میں .... - 51 -
[1] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں .... - 51 -
[2] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں .... - 52 -
[3] مرزا اپنے اصول سے مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں .... - 54 -
[4] مرزا خود اپنے بیان کے مطابق دیو یعنی شیطان ہے .... - 54 -
[5] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں .... - 55 -
بابا مرزا جہلمی کی اپنے کفر کی خود ساختہ تاویلات .... - 57 -
مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات .... - 58 -
مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات اور دجل و فریب کا رد .... - 59 -
مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت .... - 63 -
موضوع نمبر 7 .... - 64 -
مرزا جی خر دماغ ہیں .... - 64 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 1 .... - 64 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 2 .... - 65 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 3 .... - 65 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 4 .... - 66 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 5 .... - 66 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 6 .... - 67 -
مرزا کی خر دماغی نمبر 7 .... - 67 -
اِی کہڑی شے وے .... - 68 -
موضوع نمبر 8 .... - 69 -
مرزا مساجد اور اذان کے خلاف .... - 69 -

مرزا کی زبانی ایک اہم انکشاف: .... - 71 -

اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت .... - 73 -

موضوع نمبر 9 .... - 76 -

مرزا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا منکر و بدبخت .... - 76 -

موضوع نمبر 10 .... - 85 -

مرزا جہلمی کا قرآن کے خلاف عقیدہ .... - 85 -

قیامت والے دن قادیانیوں کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے۔ معاذ اللہ .... - 85 -

مرزا جہلمی کی خدمت میں خود مرزا جہلمی کا معصومانہ سوال: .... - 87 -

مرزا جہلمی کے رد پر پہلی آیت .... - 89 -

مرزا جہلمی کے رد پر دوسری آیت .... - 90 -

مرزا جہلمی کے رد پر تیسری آیت .... - 91 -

مرزا جہلمی کے رد پر چوتھی آیت .... - 91 -

مرزا جہلمی کے رد پر یوٹیوب چینل .... - 96 -

پیش لفظ

نحمدہ و نصلّی ونسلّم علی رسولِہ الکریم ﷺ

صدیوں سے ہر دور میں فتنِ باطلہ سر اُٹھاتے رہے ہیں اور علمائے حق اہل سنت وجماعت ان کا ردِّ شدید و بلیغ کرتے چلے آئے ہیں حتّٰی کہ وہ فتنہ دَب جاتا ہے۔

چناں چہ عصرِ حاضر میں پاکستان کے شہر جہلم سے ایک فتنہ "فتنۂ مرزا ثانی" منظرِ عام پر نمودار ہوا۔ مرزا جہلمی عَلَیہِ مَا عَلَیہِ نے بھولی بھالی عوام کے مزاج کے مطابق دینِ اسلام کی بالکل بے بنیاد اور غلط تشریحات وتوضیحات کر کے انہیں گم راہ کیا، پھر عوام (العوام کالأنعام) بالخصوص جو دین سے کوسوں دُور ہے، اسے دُرست عقیدہ اور صحیح مسئلہ سمجھانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے کہ خالی برتن میں جو چیز پہلے چلی جائے جگہ بنالیتی ہے۔اس نے نہ صرف عقائد ومسائل کے اعتبار سے لوگوں کو راہِ حق سے پھیرا بل کہ اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ ﷺ، صحابۂ کرام، تابعینِ عظام، بزرگانِ دین اور علما وصلحائے دینِ متین رَحِمَهُمُ اللهُ المُبِین کا بے اَدَب اور گستاخ بنانے میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی، لہٰذا اس بدمذہب **کی تحریرات وتقریرات پڑھنے اور سننے کی قطعاً اجازت نہیں ہے کہ گمراہ بل کہ کافر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔**

لہٰذا عوام اہلِ سنت کو چاہیے کہ شخصِ مذکور سے دور رہیں، اس سے میل جول اور سلام و کلام بند کر دیں، کسی تقریب میں نہ اس کو دعوت دیں اور نہ اس کی کسی تقریب میں شریک ہوں **کہ کہیں گمراہ نہ ہو جائیں۔جیسا کہ بعضے گمراہ ہو چکے ہیں۔**

چناں چہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

﴿ وَاِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾ [الانعام:٦/٦٨]

ترجمہ: جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ (کنز الایمان)

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ، لَا يُضِلُّونَكُمْ، وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ(صحیح مسلم، باب في

الضعفاء والکذابین، 1/12، رقم الحدیث:7)

یعنی: "تم ان سے دور رہو اور وہ تم سے دور رہیں کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔

اور آپ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے: "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دیکھے کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (ترمذی، کتاب الزہد، باب:۴۵، رقم الحدیث:۲۳۸۵)

صُحبتِ صالح تُرا صالح کُند　　　صُحبتِ طالح تُرا طالح کُند

علما و مشائخ اہلِ سنت نے فرقِ باطلہ کے رد میں تحریری طور پر بڑا عظیم و جسیم کام کیا ہے۔

چناں چہ جب بھی کسی فتنہ نے سر اٹھایا، امام والا مقام علامہ فضل حق خیر آبادی، امام عالی مقام امام اہل سنت، اعلی حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب، مفتیٔ اعظم ہند، فقیہِ اعظم شریف الحق امجدی، حضور غزالی زماں، حضرت فیضِ ملت اور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہم جیسے علمائے متبحرین نے فی الفور اس کا رد بلیغ کر کے اسے روند ڈالا۔

اور اس کے بعد بھی علمائے اہلِ سنت نے باطل فرقوں کے رد میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں، لہذا یہ کہنا کہ بریلوی حضرات کی اس سلسلے میں خدمات صفر ہیں، سورج کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔

زیرِ نظر کتاب: "قرآن و حدیث کی روشنی میں مرزا جہلمی کی جہالتوں اور گمراہیوں کا رد" جسے علامہ نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ نے تالیف کیا ہے، اس میں مرزا کے بعض گمراہ کن عقائد و نظریات کا بہترین علمی و تحقیقی رَد موجود ہے، ادارہ اس کتاب کو دو حصوں میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے جس میں سے پہلا حصہ سلسلہ اشاعت نمبر 368 کیا اور اب دوسرا حصہ سلسلہ اشاعت نمبر 369 پر شائع کر رہا ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب ہمارے آقا ﷺ کے طفیل مُصنّف اور جملہ معاونین و اراکین جمعیت کی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ان کی دینی و علمی خدمات میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے اور اس تحریر کو عوام المسلمین کے لئے مفید بنائے۔ آمین

کاتب الحروف: مہتاب احمد قمر نعیمی

خادم دارُ الافتاالنور: جمعیّتِ اِشاعت اہلسنّت (پاکستان)

مدرّس: جامعۃ المدینہ فیضانِ عبد اللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ

موضوع 3

مرزا جہلمی کی شیطانی توحید اور مقربین الٰہی کی گستاخی

مرزا جہلمی توحید کے بارے میں کہتا ہے کہ

"اور مجھے مولانا اسحاق صاحب کا وہ جملہ ہمیشہ یہ آیت پڑھتے ہوئے یاد آتا ہے بعض اوقات تو وہ فی البدیہہ ایسے جملے بولتے تھے جاندار، ایک گفتگو میں انہوں نے فرمایا کہ بھائی جب توحید بیان ہو گی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی کیونکہ توحید کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ کے سواء کوئی پیغمبر، کوئی فرشتہ، کوئی بزرگ، کوئی بابا، شے ہی کوئی نہیں، توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..." (حوالہ ویڈیو: 1 گھنٹہ 23 منٹ تا 1 گھنٹہ منٹ 10 سیکنڈ تک)

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

Youtube Video Name:058-Public Q & A Session & Meeting of SUNDAY with Engineer Muhammad Ali Mirza Bhai (04-Sept-2022)

مرزا جہلمی اور ان کے باب اسحاق صاحب کی یہ خود ساختہ شیطانی توحید ہے، توحید کا یہ مطلب کہ توحید بیان ہو گی تو ان بزرگ ہستیوں کو آٹومیٹکلی گستاخی ہو جائے گی معاذ اللہ ثم معاذ اللہ!

ایسی شیطانی توحید نہ قرآن پاک کی کسی آیت سے ثابت ہے اور نہ رسول اللہ ﷺ کی کسی حدیث سے ثابت ہے۔ مرزا تو عوام الناس کو بار بار "وحی کے فیصلوں" کا درس دیتا ہے لیکن واللہ العظیم! وحی کے فیصلوں میں ایسی شیطانی توحید ہر گز موجود نہیں ہے۔

بلکہ یہ مرزا منگول اور اس کے استاد کی خود ساختہ شیطانی توحید ہے۔ مرزا جب

بزرگوں کی بات کرتا ہے تو منہ ٹیڑھا کر کے کہتا ہے کہ

"بابے تے شے ہی کوئی نہیں"

تو مرزائیو! جب بابے شے ہی کوئی نہیں تو خود "مرزا بابا اور اس کا بابا اسحاق" کیا شے ہیں؟ کہ ان کی غلیظ اور گستاخانہ باتوں کو آنکھیں بند کر کے مان لیا جائے؟

https://www.youtube.com/watch?v=wuVVOrnKHjg

تعظیم حبیب الباری ﷺ اور مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ

مرزا کہتا ہے کہ جب توحید بیان ہو گی تو گستاخی تو آٹو میٹکلی ہو جائے گی لیکن ہمارا خدا وحدہ لاشریک اپنی توحید پر ایمان لانے کے بعد جس چیز کا حکم ارشاد فرماتا ہے وہ مقربین الٰہی پر ایمان لانا اور ان کی تعظیم و توقیر کرنا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹

اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔ (پارہ 26، الفتح 9)

اسی طرح انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام پر ایمان لانا اور ان کی تعظیم و توقیر کرنا قرآنی نص سے ثابت ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے کہ

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ

میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو۔ (پارہ 5 المائدہ 12)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں۔ (پارہ 9، الاعراف 157)

اللہ وحدہ لاشریک نے قرآن پاک میں رسولِ کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی تعظیم و توقیر کے بارے میں حکم ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔ (پارہ26الحجرات2)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴

اے ایمان والو! رَاعِنَا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (پارہ1البقرۃ104)

مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے "منکر" تو مرے دل سے

خود مرزا اپنے ایک پرانے لیکچر میں کہتا ہے کہ

"یعنی پرہیز گاری کا criteria [معیار] ہے تعظیم رسول ﷺ، جو جتنا آپ کی عزت و توقیر کرنے والا ہے وہ اتنا ہی متقی اور پرہیز گار ہے"

[ویڈیو:6منٹ50سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=LRo4mmCrs5Y

یہ مرزا جہلمی کا قدیم عقیدہ تھا جو وحی کے فیصلوں کے مطابق تھا لیکن بعد میں ایک مرتبہ پھر مرزا پر شیطان نے حملہ کیا تو وحی کے ان سب فیصلوں کو پس پشت ڈال کر وحی کے فیصلوں کے خلاف یہ گستاخانہ عقیدہ ایجاد کیا کہ جب توحید بیان ہو گی تو

[پیغمبروں، بزرگوں کی] گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی۔ معاذ اللہ عزوجل۔

اللہ عزوجل ورسول ﷺ میں تقابل نہیں، جو کرے وہ جھوٹا، مرزا کا بیان

پھر مرزا جی نے جس غلیظ انداز میں اپنی خود ساختہ توحید کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ

"توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..."

معاذ اللہ دیکھیں کیسے بیہودہ و گستاخانہ انداز میں توحید کی آڑ میں پیغمبروں اور بزرگوں کی توہین کی جارہی ہے۔ اب اگر مرزا یا مرزائی یہ تاویل کریں کہ یہاں اللہ کے مقابلے میں بات کی جارہی ہے تو ہم مرزا کے سر پر خود اس کی جوتی مارتے ہیں ۔

کیونکہ خود مرزا اپنے ایک بیان میں کہتا ہے کہ

"یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کہیں پر بھی انبیاء کو یا جبرائیل کو یا فرشتوں کو اپنے مقابلے پر کبھی قرار دیا ہے؟ ان کو تو کہا گیا ہے "حِزبُ اللہ" (مرزا جی نے یہاں "ب" کے اوپر "پیش پڑھی "یعنی حِزبُ اللہ" جبکہ یہ زبر کے ساتھ "حِزبَ اللہ" ہے (اللہ کی پارٹی)۔ تو انبیاء کرام کے بارے میں یہ جملہ بولا کہ اللہ کے مقابلے پر، پہلی بات ہے کہ یہ پہلا جھوٹ ہے [کیونکہ] وہ اللہ کے مقابلے پر تو نہیں ہیں۔ اللہ تو کہہ رہا ہے کہ " مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ **" (النساء: آیت ۸۰) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اللہ ورسول آمنے سامنے ہیں ہی نہیں، پہلا جھوٹ۔۔۔ انبیاء و اولیاء پر غصہ نکالنے کی ضرورت نہیں ہے آپ نے توحید بیان کرنی ہے"** (حوالہ ویڈیو :2منٹ تا3منٹ 10 سیکنڈ تک)

ttps://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

Youtube Video Name: TOHEED Ke Naam Par GUSTAKHI ??? Dawat-e-HAQ to Ahl-e-Hadith & Deoband (Engineer Muhammad Ali Mirza)

تو ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ

مرزا جہلمی کی "یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے کیونکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی ایسی توحید بیان نہیں کی۔ نیز اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی قدرتوں کو تو بیان کیا لیکن کہیں بھی ایسا انداز اختیار نہیں کیا کہ اپنی قدرتوں کو اس انداز میں بیان کیا ہو کہ اس کے مقربین کی توہین ہو، لہذا یہ مرزا کا جھوٹ ہے۔ اگر مرزا جہلمی میں ہمت ہے تو کوئی ایک آیت ایسی پیش کر دے جس میں ایسی شیطانی توحید بیان کی گئی ہو۔ مرزا جہلمی نے خود ساختہ توحید کو اسی بیہودہ انداز میں پیش کیا جس انداز میں امام الوہابیہ اسمعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان میں توحید پیش کی تھی جس کو خود مرزا جہلمی نے قبول نہیں کیا۔ لہذا مرزا جہلمی کا انداز اسمعیل دہلوی کی طرح انتہائی خطرناک اور گستاخانہ ہے، اور مرزا جہلمی خارجیوں کی آیات کو پیش کر کے اپنا غلط معنیٰ و مطلب شامل کر دیتا ہے۔

مرزا جہلمی کو الزامی جواب

مرزا جہلمی نے توحید کا جو غلط تصور پیش کیا کہ

"توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..."

تو مرزا جی کی یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے جیسا کہ ہم اسی کی زبانی بیان بھی کر چکے لیکن یہاں الزامی طور پر بھی ہم جواب پیش کرتے ہیں کہ دیکھیں اگر کوئی کہے کہ توحید کا مطلب یہ ہے کہ کوئی انسان اللہ عزوجل کی مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا تو یقیناً اس پر کوئی کلام نہیں لیکن اگر اسی بات کو ہم اس انداز میں کہیں کہ

توحید کا مطلب یہ ہے جب تک اللہ نہ چاہے کوئی ایک قدم نہیں ہلا سکتا حتیٰ کہ اگر کوئی کتیہ مرزا جہلمی کے ماں باپ کے منہ پر پیشاب کرے تو وہ اس کے پیشاب سے نہیں بچ سکتے۔

تو یقیناً اگر مرزا میں غیرت و شرم وحیاء ہوئی تو یہ انداز خود مرزا جہلمی کو بھی قابل قبول نہ ہو گا بلکہ اس انداز کو وہ اپنے والدین کی توہین تصور کرے گا۔ یا اگر کوئی یہ کہے کہ

توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اذن کے بغیر کوئی شخص حرکت تک نہیں کر سکتا۔

تو یقیناً یہ بات و انداز درست ہے لیکن اسی بات کو اگر ہم اس انداز میں کہیں کہ

توحید کا مطلب یہ ہے کہ جب تک اللہ نہ چاہے مرزا جہلمی کا باپ اس کی ماں کے اوپر چڑھ نہیں سکتا۔

تو یقیناً یہ انداز خود مرزا جہلمی کو بھی قابل قبول نہ ہو گا اور اس انداز کو وہ اپنے والدین کی توہین تصور کرے گا۔ بلکہ ممکن ہے کہ یہاں ہمارے اس اسلوب پر مرزا یا مرزائیوں کو غصہ بھی آئے۔ اور اللہ کرے کہ غصہ آئے۔ تاکہ عوام الناس کو علم ہو سکے کہ درست بات بھی اگر غلط و بیہودہ انداز میں کسی عام شخص کے بارے میں کہی جائے تو اس کی توہین سمجھی جاتی ہے تو پھر مقربین الٰہی بالخصوص ہمارے آقا ﷺ فداک ابی وامی کے بارے میں مرزا ایسے گستاخانہ و غلیظ انداز میں گفتگو کرے گا تو ان کی توہین و گستاخی ہی تصور کی جائے گی۔

یہ مرزا جہلمی کی زبان میں الزامی جواب ہے

ممکن ہے کہ مرزا جہلمی یا مرزائی یہ کہیں کہ دیکھو مولانا صاحب نے مرزا صاحب کے والدین کے بارے میں کیسا غلط انداز اختیار کیا تو اس پر ہم مرزا جی اینڈ

مرزائیوں سے عرض کرتے ہیں کہ جناب آپ حضرات غصہ نہ کریں کیونکہ جب مرزا ہمارے پیغمبروں و بزرگوں کے بارے میں اس قسم کا بیہودہ انداز اختیار کرے تو تب آپ کو مرزا جی کا بیہودہ و غلط انداز نظر کیوں نہیں آتا، جب ان مقربین ہستیوں کے بارے میں غلط بلکہ بے ادبیوں کو آپ توحید سمجھیں تو اب اگر آپ کی زبان میں جواب دیا جائے بلکہ مرزا تو انجینئر ہے اور سائنس تو کہتی ہے کہ ہر عمل کا ردِ عمل ہوتا ہے تو جب مقربین ہستیوں کے بارے میں آپ کا مرزا زبان کھولے گا تو پھر ہم بھی آپ کی زبان میں یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ

"مرزا کے ماں باپ تے شے ہی کوئی نہیں"

مرزا خارجی پیداوار کو الزامی جواب

مرزا اینڈ مرزائیوں کی توحید بھی نہ صرف شیطانی توحید ہے بلکہ یہ بھی خارجیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے غلط استدلال کرتے ہیں اور ایک رخ پیش کرتے ہیں، تو ہم انہی کے انداز میں الزامی طور پر کہتے ہیں کہ عزت صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے،

فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

"تو تمام عزتوں کا مالک اللہ ہے" (النساء:۱۳۹)

تو عزت صرف اللہ عزوجل ہی کے لیے ہے لہٰذا اللہ عزوجل کے سامنے مرزا یا اس کے ماں باپ ذلیل و کمینے ہیں۔ مرزا کے ماں باپ تے شے ہی کوئی نہیں۔

[نوٹ: یاد رہے یہ ساری گفتگو مرزا کے بیہودہ انداز کے عمل کا ردِ عمل ہے اور الزامی طور پر محض مرزا جہلمی کے انداز کی قباحتیں اور غلاظتیں دکھانے کے لیے کی گئی ہے، ورنہ ہم ایسی گفتگو کے قائل نہیں]

بابے اسحاق اور مرزا بابے کے سر پر مرزا جہلمی کی جوتی

مرزا جہلمی اپنے بابے اسحاق کی بیان کردہ توحید کے بارے میں کہتا ہے کہ

"اور مجھے مولانا اسحاق صاحب کا وہ جملہ ہمیشہ یہ آیت پڑھتے

ہوئے یاد آتا ہے بعض اوقات تو وہ فی البدیہہ ایسے جملے بولتے تھے جاندار، ایک گفتگو میں انہوں نے فرمایا کہ بھائی جب توحید بیان ہو گی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی کیونکہ توحید کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ کے سواء کوئی پیغمبر، کوئی فرشتہ، کوئی بزرگ، کوئی بابا، شے ہی کوئی نہیں، توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..." (حوالہ ویڈیو: 1 گھنٹہ 23 منٹ)

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

ہم کہتے ہیں کہ مرزا جہلمی کے بابے اسحاق اور خود مرزا بابے نے توحید کا جو مطلب بیان کیا ہے یہ قطعاً درست نہیں ہے، توحید بیان کرنے سے کسی بھی بزرگ ہستی کی توہین ہرگز نہیں ہوتی۔ بلکہ توحید کا ایسا مطلب بیان کرنا خود مرزا جہلمی کے اپنے ایک بیان کے بھی خلاف ہے۔ چنانچہ مرزا جہلمی اپنے ایک قدیم بیان میں کہتا ہے کہ

"توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہین رسالت ہو جائے، توحید اور توہین میں فرق کرنا چاہے یہ بڑا خطرناک معاملہ ہے، کوئی یہ چھوٹا معاملہ نہیں ہے" (حوالہ ویڈیو: 3 منٹ 51 سیکنڈ تا 3 منٹ 10 سیکنڈ تک)

https://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

Youtube Video Name: TOHEED Ke Naam Par GUSTAKHI ??? Dawat-e-HAQ to Ahl-e-Hadith & Deoband (Engineer Muhammad Ali Mirza)

الحمد للہ عزوجل ہمارا دعوی خود مرزا جہلمی کی زبان سے ثابت ہو گیا اور حق وہ ہے جس کا اقرار خود مخالف بھی کرے، مرزا جہلمی کا پرانا اور درست عقیدہ یہی تھا کہ توحید کا مطلب توہین رسالت [یا توہین مقربین الٰہی] ہرگز نہیں لیکن اب آکر وحی کے

فیصلوں کے خلاف جو اسحاق بابے کی اندھا دھند پیروی کی تو نہ صرف شیطانی توحید کے پیروکار بن گیا بلکہ ایسی اندھا دھند پیروی کر کے خود اس آیت کا مصداق ٹھہرا،

"اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ"

"ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔" [وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں]

تو مرزا جہلمی نے وحی کے فیصلوں کے مطابق پہلے جو درست و صحیح توحید بیان کی تھی بعد میں اللہ عزوجل کے ان فیصلوں کو ترک کر دیا، وحی [کے ان فیصلوں] کو چھوڑ کر اپنے بزرگ [بابے اسحاق] کی ماننے لگ گیا اور بابے اسحاق کی اندھا دھند اندھی پیروی میں شیطانی توحید بیان کرنے لگا بلکہ بزبانِ مرزا خود نہ صرف بابے اسحاق نے بلکہ خود مرزا نے شیطانی توحید بیان کی۔ المختصر توحید کا جو گستاخانہ مطلب مرزا جہلمی اور اس کے بابے اسحاق نے پیش کیا وہ ہر گز درست نہیں "وحی کے فیصلوں" میں ایسی توحید ہر گز نہیں ملتی۔

مرزا جہلمی اور مرزائیوں سے سوال

مرزا جہلمی اپنے ایک پرانے بیان میں خود کہتا ہے کہ

"توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہینِ رسالت ہو جائے"

https://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

اور یہی مرزا جہلمی اپنے دوسرے بیان میں اپنے بابے کی تعریف کو قبول کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

"بھائی جب توحید بیان ہو گی تو گستاخی تو آٹو میٹکلی ہو جائے گی"

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

تو اب ہم مرزا جہلمی اینڈ مرزائیوں سے کہتے ہیں کہ مرزا کے ان دونوں بیانات

میں سے توحید کی کون سی تعریف درست ہے؟ اگر پہلی کو درست مانو گے تو دوسری غلط اور اگر دوسری کو درست مانو گے تو پہلی غلط۔ اب اس گتھی کو مرزا اینڈ کمپنی خود ہی حل کرے۔

جھوٹے شخص کی یہ نشانی ہوتی ہے کہ وہ کبھی کچھ کہہ دیتا ہے اور کبھی کچھ! مرزا جہلمی بھی تضادات کا مجموعہ ہے۔ ایک طرف توحید کا مطلب یہ کرتا ہے کہ "جب توحید بیان ہو گی تو گستاخی تو آٹو میٹکلی ہو جائے گی" لیکن دوسری طرف خود ہی مرزا جہلمی کہتا ہے کہ "توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہین رسالت ہو جائے، توحید اور توہین میں فرق کرنا چاہیے" قارئین کرام! دونوں حوالوں کا لنک اوپر درج ہے۔ یہ پاگل پن نہیں تو کیا ہے کہ کبھی کچھ کہہ دیا اور کبھی کچھ۔ اللہ عزوجل ایسے جہلا سے ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین۔

❑❑❑

موضوع نمبر 4

مرزا جہلمی کی کفر سازیاں اور تفرقہ بازیاں

مرزا جہلمی عوام الناس کے سامنے یہ رونا روتا ہے کہ امت مسلمہ میں اتحاد نہیں ہے، فلاں فرقہ فلاں فرقے پر فتوے لگا رہا ہے، ایک دوسرے کو کافر و مشرک کہہ رہے ہیں لیکن قارئین کرام! مرزا صرف مگرمچھ کے آنسو روتا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ مرزا خود دوسروں کے عقائد و نظریات کو گستاخانہ کہتے نظر آتا ہے، دوسروں کو مشرک، گمراہ، کافر اور طرح طرح کے فتوے لگاتے نظر آتا ہے۔ جس پر ہم آگے گفتگو کریں گے، ان شاء اللہ عزوجل۔

فی الحال اتنی گزارش ہے کہ علماء حق اہل سنت وجماعت نے کبھی بھی کسی پر خواہ مخواہ فتوے بازی ہرگز نہیں کی، ہاں اگر کسی سے کوئی خلافِ شرع قول سرزد ہوا تو

انہوں نے شرعی حکم بتادیا،

علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی صاحب نے لکھا ہے کہ

"بعض آزاد منش لوگ علماء پر اعتراض کیا کرتے ہیں کہ یہ لوگوں کو کافر بناتے ہیں۔ میں یہ جواب دیا کرتا ہوں کہ بناتے نہیں، بتاتے ہیں۔ کافر بنتے تو وہ خود ہیں علماء بتلا دیتے ہیں۔" (ملفوظات حکیم الامت، جلد ۱۲، ص ۸۰)

یہی اشرفعلی تھانوی ایک دوسرے موقع پر کہتا ہے:

"بے فکرے لوگ پھر بھی علماء پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ علماء لوگوں کو کافر بناتے ہیں۔ میں ان کے جواب میں کہتا ہوں کہ کافر بناتے نہیں بتاتے ہیں۔ یعنی جو شخص اپنے باطل عقیدے کے سبب کافر ہو چکا ہے مگر اس کا کفر مخفی ہے مسلمانوں کو تنبیہ کرنے کے لیے بتاتے ہیں کہ یہ اپنے عمل سے کافر ہو چکا ہے۔"

(ملفوظات حکیم الامت، جلد ۲۴، ص ۱۲۲)

تو تھانوی صاحب کے اس بیان سے واضح ہوا کہ علماء دین کافر بناتے نہیں ہیں بلکہ اگر کسی سے کوئی کفر سرزد ہو جائے تو وہ انہیں بتادیتے ہیں کہ یہ قول کفریہ ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھ لیجیے کہ اگر کوئی شخص خنزیر کو ذبح کر کے اس کا گوشت کھالیتا ہے اور پھر مرزا سے اس عمل کے بارے میں پوچھا جائے تو یقیناً مرزا یہ کہے گا کہ اس نے حرام کھایا۔ تو اب مرزا نے فتوی یہ دیا کہ اس نے حرام کام کیا تو بتائیں کہ اس میں مرزا کی کوئی غلطی ہے؟ مرزا نے تو صرف شرعی حکم بتایا، حرام کام تو اس شخص نے خود کیا تھا۔

تو علماء دین شرعی حکم بتاتے ہیں، کفر و حرام کے مرتکب تو وہ خود ہوتے ہیں۔

مرزا جہلمی کے مگرمچھ والے آنسو

قارئین کرام ہم عرض کر رہے تھے کہ مرزا جہلمی عوام الناس کے سامنے یہ رونا روتا ہے کہ علماء ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں، حالانکہ ہم وضاحت کر چکے کہ علماء کافر بناتے نہیں ہیں کفر بتاتے ہیں۔ نیز اگر کسی کے بارے میں شرعی حکم واضح کرنا مرزا جہلمی اینڈ کمپنی کے نزدیک جرم یا تفرقہ بازی ہے تو چاہیے تو یہ تھا کہ مرزا جہلمی کسی ایک بھی کلمہ گو مسلمان کے خلاف فتوے بازی سے خود بچتا، خود کسی قسم کا کوئی بھی فتوے نہ لگاتا۔ تب تو مرزا اپنے اصول کے مطابق اپنے اقوال میں سچا ثابت ہوتا، اور تفرقہ باز نہ کہلاتا لیکن واللہ العظیم حقیقت اس کے خلاف ہے، کیونکہ اگر آپ مرزا جہلمی کے خطابات یا لیکچرز سنیں اور انصاف و ایمانداری کے ساتھ فیصلہ کریں تو آپ یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہونگے کہ مرزا جہلمی اپنے مخالفین کو کافر کہتا ہے، گستاخ کہتا ہے، مشرک کہتا ہے، بدعتی کہتا ہے، یہود و نصاری کی طرح سمجھتا ہے۔

اپنے مخالفین کے عقائد و نظریات کو گستاخانہ قرار دیتا ہے۔

بڑے بڑے بزرگان دین کے بارے میں کہتا ہے کہ

نبیوں کی توحید اور ہے بابوں کی توحید اور ہے

کتابوں کی توحید اور ہے بابوں کی توحید اور ہے۔

مرزا جہلمی کے مطابق بابوں [بزرگان دین، سلف و صالحین] کی توحید وہ توحید نہیں جو نبیوں اور کتابوں کی توحید ہے۔ تو اس کا واضح مطلب یہی ہے کہ یہ سب بزرگ کافر و مشرک تھے۔ معاذ اللہ۔

قارئین کرام! مرزا جہلمی کے یہ وہ فتوے ہیں جو ہر خاص و عام شخص تسلیم کرے گا اور اس کی تقریباً ہر ویڈیو میں مذکورہ بالا فتووں میں سے کوئی ایک فتویٰ لازمی ملے گا۔

مرزا جہلمی کا عمل قرآن وحدیث کے خلاف

قارئین کرام! آپ نے دیکھ لیا کہ مگرمچھ کے آنسو رونے والا، اور دوسروں کو تکفیرو تفرقہ بازی کے طعنے دینے والا مرزا جہلمی خود فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہوگیا۔

مرزا جہلمی دوسروں کو وعظ و نصیحت کرتا ہے کہ فتوے نہ لگاؤ، ایک دوسرے پر تنقید نہ کرو لیکن اپنی حالت یہ ہے کہ خود اسی عمل میں مبتلا ہے۔

اگر مرزا جہلمی واقعی فتوے بازی و تفرقہ بازی کا مخالف ہوتا تو اسے چاہیے تھا کہ خود کسی کے خلاف فتوے بازی نہ کرتا لیکن دوسروں کو درس دینے والا خود اپنی ہی اقوال کو فراموش کر دیتا ہے۔ مرزا کا یہ عمل نہ صرف یہ کہ خود اس کا دوغلہ پن واضح کرتا ہے بلکہ اس کا یہ عمل قرآن کے بھی خلاف ہے کیونکہ قرآن پاک میں میرا رب عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ. كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ.

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہ کرو۔

[سورۃ الصف: آیت 2،3]

اس آیت سے معلوم ہوا کہ قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے قول کے مطابق عمل بھی کرنا چاہئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت ﷺ نے ارشاد فرمایا: "شبِ معراج میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل! عَلَيْهِ السَّلَام، یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ آپ کی امت کے وہ وعظ کرنے

والے ہیں جو وہ باتیں کہتے تھے جن پر خود عمل نہیں کرتے تھے۔

[مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب البیان والشعر، الفصل الثانی، ۱۸۸/۲، الحدیث: ۴۸۰۱]

تو مرزا جہلمی صاحب کا عمل قرآن و حدیث کے بالکل خلاف ہے کیونکہ وہ دوسروں کو تو وعظ و تعلیم کرتا ہے لیکن خود عمل نہیں کرتا۔

دوسروں کو کہتا ہے کہ تم فتوے باز ہو، اور خود کو ایسے شو کرتا ہے جیسے خود کبھی کسی پر ادنیٰ سی تنقید بھی نہیں کی لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس عمل کو وہ قبیح و بیہودہ اور تفرقہ بازی سمجھ رہا ہے خود مرزا اس عمل میں سب سے بڑھ گیا ہے، بلکہ جن فتووں کو وہ تفرقہ بازی کہہ کر اپنی دکان چمکاتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ خود مرزا انہی فتووں کی تصدیق و تائید کرتا پکڑا گیا ہے۔

آیئے ہم آپ کے سامنے چند نمونے پیش کرتے ہیں تاکہ مرزا کی اصلیت آپ کے سامنے عیاں ہو جائے۔

لیکن یاد رہے کہ مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"وہی چشمہ جس چشمے سے تم ہمیں دیکھتے ہو، ذرا اپنے اوپر بھی لگا کے دیکھا ہے کبھی؟"

درج ذیل لنک 1 گھنٹہ اور 0 سکینڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جہلمی کے دیگر اصول و قوانین کے علاوہ اس اصول کے مطابق بھی ہم مرزا جہلمی کو کہتے ہیں کہ جناب ذرا وہی چشمہ لگا کر اپنی شکل بھی دیکھیں۔ اپنی فتوے بازی، اپنی تفرقہ بازی بھی دیکھیں۔ ہماری ساری گفتگو مرزا کے اصولوں کے مطابق الزاماً اور اس کے عمل کا ردِ عمل کے طور پر ہے۔

اب آیئے مرزا جی کی فتوے بازیاں اور کفر سازیاں ملاحظہ کیجیے۔

[1] دیوبندی امام قاسم نانوتوی پر مرزا کا فتوی

قاسم نانوتوی صاحب جنہوں نے دیوبندی مذہب کی بنیاد رکھی، یہ علماء دیوبند کے امام ہیں۔ ان کی ایک کتاب تحذیر الناس ہے، مرزا جہلمی نے تحذیر الناس کی ایک عبارت پر فتوی لگایا ہے، اور اس عبارت کو گستاخانہ وکفریہ کہا ہے۔

مرزا جہلمی نے اپنے ریسرچ پیپر میں نمبر 18 پر تحذیر الناس کی عبارت لکھی،

علماء کا نظریہ: "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

[تحذیر الناس: ص 34]

نوٹ: اسی عبارت کو [غلام احمد قادیانی] نے بھی اپنی [جھوٹی نبوت] کی دلیل کے طور پر پیش کیا تھا۔

وحی کا فیصلہ: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۠

[سورة الاحزاب: آیت 40]

ترجمہ آیت مبارکہ: محمد ﷺ تو نہیں مردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں [30 جھوٹے] پیدا ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہی دعوی کرے گا کہ وہ اللہ عزوجل کا

نبی ہے جبکہ میں [خاتم النبیین] ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

[اندھادھند پیروی کا انجام: ص4 نمبر18]

قارئین کرام! یاد رہے کہ مرزا جی نے اپنے اس نام نہاد ریسرچ پیپر کا نام "اندھا دھند پیروی کا انجام" رکھا۔ اور یہ اندھا دھند پیروی کیا ہے؟ مرزا جی کے اسی پیپر پر وضاحت موجود ہے چنانچہ صفحہ نمبر 1 پر مرزا جی نے یہ ہیڈنگ لگائی ہے کہ

"امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیطان کا خطرناک حملہ"

اور اسی کے تحت مرزا منگول لکھتا ہے کہ

"ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود ونصاری کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی [اندھادھند پیروی] کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ [اندھادھند پیروی کا انجام: ص1]

پھر آگے مرزا جہلمی واضح طور پر دوٹوک الفاظ میں کہتا ہے کہ

"آج بعض بھائیوں کو اللہ عزوجل کی وحی [قرآن وصحیح حدیث] سے حق بات بتائی جاتی ہے تو وہ اپنے فرقے کے علماء اور درویشوں کی [اندھادھند پیروی] کرتے ہوئے بالکل یہود ونصاری کی طرح اس دعوت کو رد کر دیتے ہیں لہذا یہاں مجبوراً انہی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وحی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جاتے ہیں۔۔ [اندھادھند پیروی کا انجام: ص1]

اسی نام نہاد ریسرچ پیپر کے ہر صفحہ کے اوپر یہ ہیڈنگ لکھی ہے کہ

"اللہ عزوجل اور اس کے محبوب ﷺ کے گستاخوں سے بیزاری رکھنے والوں کے لئے"۔

مرزا جہلمی نے یہاں مختلف فتوے لگائے۔

[1] یہ لوگ یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح اپنے علماء و درویشوں کی اندھا دھند پیروی کرنے والے ہیں۔

[2] شیطان نے انہیں گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام بنا دیا۔

[3] یہ لوگ قرآن کے فیصلوں کو رد کرنے والے ہیں۔

[4] یہ لوگ صحیح احادیث کا رد کرنے والے ہیں۔

[5] یہ لوگ یہود و نصاریٰ کی طرح ہیں۔

[6] ان لوگوں کی یہ عبارات گستاخانہ ہیں۔

[7] ایسی عبارات لکھنے والے گستاخ ہیں جن سے بیزاری ضروری ہے۔

قارئین کرام! اب خود فیصلہ فرمائیں کہ مرزا اپنے ہی اقوال کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے کہ نہیں؟

عوام الناس کے سامنے تو مرزا مگرمچھ کے آنسو روتے ہوئے یہ وعظ و تعلیم کرتا ہے کہ دیکھو علماء فتوے باز ہیں لیکن مرزا کا اپنا عمل اپنے وعظ و اقوال کے خلاف ہے اور مرزا خود اپنے اصولوں سے فتوے باز ثابت ہوتا ہے۔

[2] تحذیر الناس پر مرزا جہلمی کا دوسرا فتویٰ کفر

انجینئر مرزا نے اپنے ریسرچ پیپر کی طرح اپنی ویڈیو میں بھی علماء دیوبند کی اس عبارت اور اس عقیدے کے قائلین پر کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

مرزا تحذیر الناس کی اس عبارت کے بارے میں کہتا ہے،

"یہ کلمہ کفر ہے"

پھر مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"ایسا عقیدہ رکھنا کفریہ عقیدہ ہے"

اس حوالے کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک (13 منٹ 38 سیکنڈ) میں ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

مرزا جہلمی نے قاسم نانوتوی کی اس عبارت کو کلمہ کفر کہا۔ اور جو کلمہ کفر کہتا ہے اس کے بارے میں خود مرزا جہلمی کہتا ہے،

"اس کے اوپر پھر ہم یہ کہیں گے یہ اس نے کلمات کفر بولے ہیں
اس پر تجدید ایمان بھی کرے گا اور تجدید نکاح بھی کرے گا"

https://www.youtube.com/watch?v=BledgQWZYpI

تجدید ایمان و تجدید نکاح تبھی ہوتا ہے جب کوئی شخص کافر ہو جاتا ہے تو مرزا جہلمی کے مطابق نہ صرف بانی دیوبندی مذہب قاسم نانوتوی یہ کلمات بول کر کافر ہوئے بلکہ ان کا نکاح بھی ٹوٹ گیا۔

نہ صرف یہ بلکہ ان کے پیروکار ہزاروں لاکھوں دیوبندی جو قاسم نانوتوی کی اس عبارت کو درست سمجھتے ہیں وہ سب بھی مرزا کے فتوے سے کافر ہیں، ان کے نکاح ٹوٹ چکے ہیں۔

قارئین کرام ! دیکھ لیجیے دوسروں پر تنقید کرنے والے مرزا جہلمی کے اپنے فتوے، اب مرزا کو نہ ہی فتوے بازی کا خیال ہے اور نہ تفرقہ بازی نظر آ رہی ہے۔

یاد رہے کہ ہماری اس کتاب میں ساری گفتگو الزامی ہے۔ مرزا جہلمی کے مطابق اگر علماء دین فتوے باز اور تفرقہ باز ہیں تو مرزا جی اینڈ کمپنی اپنا چہرہ دیکھ لے کہ اپنے اصولوں اور بیانات کے مطابق وہ خود کیا ہے؟ مرزا منگول اپنے ہی اصولوں اور بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو گیا ہے۔

اب مرزا کے لئے ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

[3] دیوبندی امام اشرفعلی کی عبارت پر مرزا کے فتوے

مرزا نے اپنے نام نہاد ریسرچ پیپر میں علماء دیوبند کے امام اور علماء دیوبند کے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی کی کتاب حفظ الایمان کی عبارت پر بھی وہی فتوے لگائے جو کہ علماء دیوبند کے امام قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس پر لگائے ہیں۔ چنانچہ مرزا اپنے پیپر میں نمبر 9 میں لکھتا ہے:

علماء کا نظریہ: اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور اکرم کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی [بچہ] و مجنون [پاگل] بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہیں [حفظ الایمان: ص 13]

[اندھا دھند پیروی کا انجام: ص 3 نمبر 9]

مرزا جہلمی نے علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی کی اس عبارت کو اپنے اس پیپر میں اس لئے پیش کیا کہ مرزا کہتا ہے،

"انہی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وحی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جاتے ہیں" [اندھا دھند پیروی کا انجام: ص 1]

یعنی مرزا نے ان عبارات کی نشاندہی اس لئے کی ہے کہ مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ عبارات ہیں، گستاخانہ نظریات ہیں۔ یہ اشرفعلی تھانوی کی اندھا دھند پیروی ہے اور اندھا دھند پیروی مرزا کے ریسرچ پیپر کے مطابق کیا ہے؟ اس کی تفصیل ہم پہلے تحذیر الناس کی عبارت کے تحت پیش کر چکے۔ وہاں دوبارہ دیکھ لیجیے۔

تو مرزا جہلمی کے مطابق:

[1] علماء دیوبند یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح اپنے علماء ودرویشوں کے اندھا دھند پیروی کرنے والے ہیں۔

[2] شیطان نے علماء دیوبند کو گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام بنادیا۔

[3] علماء دیوبند قرآن کے فیصلوں کو رد کرنے والے ہیں۔

[4] علماء دیوبند صحیح احادیث کا رد کرنے والے ہیں۔

[5] علماء دیوبند یہود ونصاریٰ کی طرح ہیں۔

[6] علماء دیوبند کی یہ عبارت گستاخانہ ہیں۔

[7] ایسی عبارات لکھنے والے گستاخ ہیں جن سے بیزاری ضروری ہے۔

اب قارئین کرام خود فیصلہ فرمائیں کہ مرزا اپنے ہی اقوال کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے کہ نہیں؟

[4] حفظ الایمان کی عبارت پر مرزا کا دوسرا فتوی

مرزا نے اپنی ویڈیو میں بھی علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی کی اس کتاب حفظ الایمان کی اس عبارت پر فتوی جاری کیا ہے۔ چنانچہ مرزا اپنی ویڈیو میں کہتا ہے کہ

"یہ کلمہ کفر نہیں تو کیا ہے"

اس حوالہ کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک (1 منٹ 25 سیکنڈ) میں ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

قارئین کرام مرزا نے یہاں اپنے بیان میں علماء دیوبند کی کتاب حفظ الایمان کے ان کلمات کو کفریہ کہا ہے، اور یہی کلمات مرزا کے نام نہاد ریسرچ پیپر کے مطابق گستاخانہ کلمات ہیں۔ مرزا جی کے پیپر کے مطابق یہ نظریہ گستاخانہ ہے، یہ اللہ

عزوجل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخیاں ہیں جن سے بیزاری لازمی ہے۔

خلاصہ یہ کہ مرزا علماء پر تو تنقید کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں لیکن مرزا خود اپنے گریبان میں نہیں جھانکتا۔

اوروں کے خیالات کی لیتے ہیں تلاشی
اور اپنے گریبان میں جھانکا نہیں جاتا

[5]اشرفعلی تھانوی پر مرزا جہلمی کے فتوے

مرزا نے علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی صاحب کی ایک اور عبارت پر بھی فتوے صادر کیے ہیں۔ چنانچہ اپنے نام نہاد ریسرچ پیپر کے صفحہ 4/نمبر 14/پر لکھا ہے:

علماء کا نظریہ: ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اس نے کلمہ پڑھا،

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ۔۔۔ پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا، اللھم صلی علی سیدنا ونبینا ومولینا اشرف علی۔ پھر اپنا واقعہ لکھ کر اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو بھیجا تو انھوں نے جواب دیا،

"اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو [یعنی اشرف علی تھانوی صاحب دیوبندی] وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

[رسالہ الامداد: ص ۳۵]

ہم پہلے بتا چکے کہ مرزا جہلمی نے اپنے اس نام نہاد ریسرچ پیپر میں یہ سارے حوالے اس لئے پیش کیے کہ

مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ عبارات ہیں،
مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ نظریات ہیں،
مرزا کے مطابق یہ کفریہ کلمات ہیں۔

مرزا کے مطابق ایسے کلمات کفر کہنے والے کافر ہیں جن کو تجدید ایمان کرنا پڑے گا۔

مرزا کے مطابق ایسے کلمات کفر کہنے والوں کے نکاح ٹوٹ چکے ہیں لہذا تجدید نکاح کرنا پڑے گا۔

اور مرزا جی کا اس پیپر کو لکھنے کا مقصد ہی یہ تھا کہ مرزا کے مطابق ایسی عبارات لکھنے والے اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ ہیں۔ ایسے لوگوں اور ان کے پیروکاروں سے بیزاری اختیار کرنا لازم ہے۔

ہم مرزا جی کے ریفرنس پہلے تحذیر الناس کی عبارت کے تحت پیش کر چکے۔ تفصیل وہاں ملاحظہ کیجیے۔

لہذا مرزا جی اپنی تحریرات اور بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہیں۔

[6] مرزا جی دجال کا فتوی لگاتے ہوئے

مرزا جہلمی عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"غلام احمد دجال، چشتی دجال، تھانوی دجال، شبلی دجال ان سب کو میں نے ایکسپوز کیا۔۔۔ یہ سارے دجال شے ہی کوئی نہیں"

https://www.youtube.com/shorts/KUY7DaI2reU

قارئین کرام! یہ ہے مرزا جہلمی جو دوسروں کو فتوے بازی کے طعنے دے رہا تھا لیکن اپنے اصول و اقوال سے خود تفرقہ باز اور فتوے باز نکلا۔ مرزا یہ سمجھتا ہے کہ وہ دشمنان اسلام کا مشن پورا کرتے ہوئے چند نام نہاد مولویوں کے ایسے عقائد یا خود ساختہ و من گھڑت حوالہ جات پیش کر کے امت مسلمہ کو علماءِ حق سے بد ظن کر دے گا تو یہ اس کا خواب ہے۔ مرزا خواب دیکھتا ہے کہ اس نے علماء حق کا گریبان پکڑ لیا لیکن جب مرزا کی آنکھ کھلتی ہے تو اس کا ہاتھ اپنے ہی گریبان پر ہوتا ہے۔

سو بار ترا دامن ہاتھوں میں مرے آیا
جب آنکھ کھلی دیکھا اپنا ہی گریباں تھا

یاد رہے کہ تھانوی کے کلمے کی بحث جدا ہے ہم اس کو زیر بحث نہیں لاتے لیکن چشتی و شبلی کے حوالے من گھڑت ہیں، مرزا جب ماں کی گود میں دودھ پی رہا تھا، وہ مرزا کی ماں جس کے بارے میں مرزا خود کہتا ہے کہ "وہ تو اپنے ہی چکر میں لگی ہوئی تھی" [مفہوم]، وہ ماں جس کے بارے میں مرزا کہتا ہے کہ "ماں تے شے ہی کوئی نہیں"۔ خیر مرزا جب ماں کی گود میں تھا، ہمارے سنی علماء و اکابرین اس سے بھی پہلے ان عبارات کو الحاقی و من گھڑت کہہ کر رد کر چکے تھے اور آج بھی ہمارے علماء کرام ایسی باتوں کو ہرگز نہیں مانتے۔

خیر موضوع یہ نہیں، یہاں بتانا یہ مقصود ہے کہ مرزا مگرمچھ کے آنسو روتے ہوئے یہ کہتا ہے کہ دیکھو علماء فتوے باز ہیں، علماء تفرقہ باز ہیں، لیکن اب خود مرزا کے فتوے دیکھیں کہ مرزا ان سب حضرات کو دجال کہہ کر اپنے ہی اقوال و اصولوں سے فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو چکا ہے۔

پھر مرزا بار بار یہ کہتا ہے کہ ان لوگوں نے اپنے نام کے کلمے پڑھوائے۔ تو ہم مرزا سے پوچھتے ہیں کہ جو کوئی کلمے میں "محمد رسول اللہ" کی بجائے کسی اور کے نام کا کلمہ پڑھے تو وہ مسلمان ہے کہ کافر؟ مرزا نے خود اس کو کلمہ کفر کہا اور مرزا کے مطابق جو کلمہ کفر کہنے والا کافر ہوا، اس لئے اسے تجدید ایمان اور تجدید نکاح کرنا پڑے گا تو مرزا جی صرف کلمات ہی کو کفریہ نہیں سمجھتے بلکہ قائل کو بھی کافر سمجھتے ہیں۔ یہ ہے مرزا جہلمی کی فتوے بازیاں۔

پھر مرزا کی بھونڈی تحقیق کے مطابق حضرت شبلی و چشتی یہ بھی دجال ہیں، کافر ہیں، کفر کی تعلیم دینے والے ہیں، توحید کے مخالف اور کفر و شرک کے حامی ہیں۔

معاذ اللہ عزوجل۔

اب اگر کوئی مرزائی یہ کہتا ہے کہ نہیں جی مرزا جی کا یہ موقف نہیں تو ذرا ہمت کرے اور مرزا منگول سے کہے کہ ایک ویڈیو تیار کرے اور اس میں کہے کہ ایسے کلمے پڑھنے، پڑھانے والے سچے پکے مسلمان ہیں، میں مرزا ان پر کوئی حکم نہیں لگاتا۔

نوٹ: چھوٹا مرزا اتنا بڑا جھوٹا ہے کہ کہتا ہے،

"چشتی رسول اللہ ان [سنیوں] کا بنیادی عقیدہ ہے"

یہ مرزا کا بہتان عظیم ہے، ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسا بہتان لگانے والے اور ایسا عقیدہ رکھنے والے پر۔ اور مرزا کو قیامت تک کا ٹائم دیتے ہیں کہ اس کو ہمارے عقائد کے باب سے ثابت کرے۔

ہم اہل سنت کے نزدیک یہ کلمات سب الحاقی اور من گھڑت ہیں۔ مرزا خواہ مخواہ مسلمانوں کو کافر بنانے کے لئے ایسی من گھڑت عبارات کا سہارا لیتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگائیں کہ یہ کتنا بڑا فتوے باز اور تفرقہ باز شخص ہے۔ مرزا کے بہتان والزام کے رد پر محترم جناب فیصل خان صاحب کی کتاب "خواجہ معین الدین چشتی اجمیری پر اعتراض اور اس کا تحقیقی جواب" [دار التحقیق، پبلشرز]۔ اور انہی کی دوسری کتاب "حکایت چشتی رسول اللہ تحقیق کے آیئنے میں" [دار التحقیق فاونڈیشن پاکستان] کا مطالعہ کیجیے۔

[7] تمام علماء دیوبند پر مرزا کے فتوے

اہل علم جانتے ہیں کہ تمام علماء دیوبند کی ایک کتاب المہند علی المفند ہے، یہ کتاب علماء دیوبند کے اپنے اصولوں کے مطابق قرآن کی طرح ہے۔ چنانچہ محمد یحیٰی صاحب دیوبندی المہند کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

"اما بعد! میں نے جو یہ جوابات دیکھے تو ان کو پایا قول حق واقع کے

مطابق اور کلام راست جس کو قانع و مخالف قبول کرے (لا ریب فیۂ هدیً للمتقین الذین یو منون) اس میں شک نہیں ہدایت ہے پرہیز گاروں کے لئے" (المہند: تقریظ محمد یحیی: ص ۱۲۰)

اس کتاب پر بڑے بڑے اکابرین علماء دیوبند کی تصدیقات ہیں اور علماء دیوبند کہتے ہیں کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب علماء دیوبند کے عقائد ہیں۔

مرزا جہلمی اپنے بیان میں کہتا ہے کہ

"المہند علی المفند میں جو کفریہ اور شرکیہ اور گستاخانہ عقائد آپ کے علماء [دیوبند] نے لکھے ہیں"

اس حوالہ کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک (2 گھنٹے 20 منٹ) میں ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=5b3_cPHBW0E

Youtube Video Name:195-b-Mas'alah (Part-2) : 300-Questions on AQA'ID & Other PUBLIC Issues (Recorded on 04-March-2018):

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اور رہی بزرگ لوگوں کے اوپر گرفت تو جو میں گرفت دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارتوں پہ کر رہا ہوں۔۔۔"

درج ذیل لنک 4 منٹ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جی کے مطابق تمام علماء دیوبند کے عقائد و نظریات کفریہ، شرکیہ اور گستاخانہ ہیں تو جب مرزا جہلمی کے مطابق کسی کے بارے میں شرعی حکم واضح کرنا فتوے بازی اور تفرقہ بازی ہے تو اب کوئی پاگل ہی ہو گا جو یہ کہے گا کہ مرزا جہلمی خود فتوے باز نہیں ہے، مرزا جہلمی تفرقہ باز نہیں ہے۔ پس مرزا جہلمی اپنی تحریرات و بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو چکا۔

اسی طرح مرزا جہلمی کا ایک اور بیان ہے جس کا لنک درج ذیل ہے اس کو بھی 13/منٹ 38/سیکنڈ سے دیکھیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

اسی ویڈیو میں صراط مستقیم کی متنازعہ عبارت اور اشر فعلی تھانوی کے "رسالہ الامداد" کلمہ والی عبارت پر مرزا جہلمی نے اپنے اصول و قواعد کے مطابق فتوے بازیاں کی ہیں۔

نیز مرزا جہلمی نے اپنے ریسرچ پیپر "اندھادھند پیروی کا انجام" کے صفحہ 3 پر:

[1] نمبر 9/میں "حفظ الایمان" کی عبارت

[2] نمبر 10 "صراط مستقیم دہلوی کی عبارت"

[3] نمبر 11 "تقویۃ الایمان کی عبارت"...

[4] نمبر 14 پر "تھانوی کلمہ۔رسالہ الامداد"

[5] نمبر 17 "المہند قبروں سے فیض"...

[6] نمبر 18 پر "تحذیر الناس" کی متنازعہ عبارت لکھی

اور ان سب عبارات کے خلاف "وحی کا فیصلہ" لکھ کر یہ بتادیا کہ علماء دیوبند کی یہ عبارات وحی (مرزا نے وحی سے مراد قرآن وحدیث لیا) کے خلاف ہیں۔ ایمان کے خلاف ہے اور اللہ عزوجل ورسول اللہ ﷺ کے خلاف، اور مرزا نے اپنے اس پیپر میں جن عبارات کی نشاندہی کی ہے ان کو گستاخانہ عبارات اور گستاخانہ نظریات کہا ہے۔

[8] مرزا کا فتوی تمام فرقے والے مشرک

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"انہوں نے پکڑ کر بزرگوں کو پوجنا شروع کر دیا۔ یار یہ اسی

طریقے سے ہے جس طرح کرسچن نے حضرت عیسی علیہ السلام کی شانیں دیکھ کے انہیں خدا کا بیٹا بنالیا۔"

درج ذیل لنک 6 منٹ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

معاذ اللہ۔ایسے جھوٹے پر لعنت۔خیر دیکھ رہے ہیں آپ کہ مرزا جہلمی کے نزدیک اس کے فرقے کے علاوہ تمام فرقے والے اپنے بزرگوں کی پوجا کرنے والے ہیں۔کیا اس کا واضح اور دوٹوک مطلب یہ نہیں کہ یہ لاکھوں لوگ مشرک ہیں، تو چھوٹے مرزا کے اپنے ہی اصولوں وبیانات کے مطابق اگر یہ فتوے بازی اور تفرقہ بازی نہیں تو اس کو کیا نام دیا جائے گا؟

[9]مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے دین کے غدار

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"انہوں نے دین کے ساتھ غداری کی ہے"

درج ذیل لنک 54 منٹ سے ہے

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے والے دین کے غدار ہیں، تو جو دین کا غدار ہوتا ہے کیا وہ مسلمان ہو گا؟ دیکھیں اگر کسی فوجی کو کہا جائے کہ وہ اپنے ملک کا غدار ہے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے ایک عام شخص بھی سمجھ سکتا ہے تو جس کو دین کا غدار کہا جائے یہ کتنا بڑا فتوی ہے۔کوئی مرزا اینڈ کمپنی کو یہی کہے تو مرزائی فرقہ والے زبانیں نکال نکال کر انہیں تفرقہ باز اور فتوے باز کہتے نہیں تھکیں گے۔

[10] کروڑوں مسلمانوں پر مرزا کا فتویٰ

چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"پھر اعمال میں بھی پہلے نمبر پر آئے گی نماز۔ جو بندہ نماز ہی نہیں پڑھتا، اس بے نمازی چور کے ہاتھ کاٹنے کا کیا فائدہ، وہ تو پہلے ہی کافر ہے۔ اور اسلامی سزائیں کافروں پر نہیں ہوتیں مسلمانوں پر ہوتی ہیں۔ لہذا پاکستان میں خلافت کا نظام اس وقت ہو گا جب یہاں مسلمان ہوں گے"

درج ذیل لنک: 4 منٹ 30 سیکنڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اسلام کی رو سے، قرآن و سنت کی رو سے جو نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان ہی نہیں ہے، تو خلافت کا نظام کس کے اوپر قائم کرنا ہے... یعنی پاکستان کے شناختی کارڈ میں جو مسلمان ہیں ان کے اوپر خلافت قائم کرنی ہیں کہ ادھر 20 کروڑ مسلمان رہ رہے ہیں اور انڈیا میں 20 کروڑ مسلمان ہیں، بنگلہ دیش میں 15 کروڑ مسلمان ہیں، ان میں سے نماز کتنے پڑھ رہے ہیں۔ جو نماز نہیں پڑھ رہا وہ تو آپ کی نظر میں مسلمان ہے نا جی۔ اللہ کے نزدیک وہ مسلمان ہے ہی نہیں۔"

درج ذیل لنک: 4 منٹ 20 سیکنڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

مرزا کہتا ہے کہ

"ہمارے نزدیک قرآن و سنت کی روشنی میں بالکل واضح ہے، جو

نماز نہیں پڑھتا وہ کافر ہے۔ جب وہ کافر ہے تو سودی نظام، اسلامی سزائیں یہ کہانیاں چھوڑو۔"

درج ذیل لنک: 5/منٹ 50/سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

وہ تو پہلے ہی کافر ہے۔
جو نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان ہی نہیں ہے،
اللہ کے نزدیک وہ مسلمان ہے ہی نہیں،
جو نماز نہیں پڑھتا، وہ کافر ہے۔

قارئین کرام! اگر علماء حق قرآن وحدیث کی روشنی میں کسی شخص کے بارے میں شرعی حکم بتادیں تو مرزا جی اینڈ کمپنی علماء حق کو فتوے باز اور تفرقہ باز کہتے ہیں ان پر طرح طرح کی تنقیدات کرتے ہیں لیکن آج اپنی حالت دیکھیں کہ جس عمل پر وہ تنقید کرتا تھا، طعنے دیتا تھا آج مرزا خود اسی عمل میں مبتلا ہے۔

مرزا کا کفر کا فتویٰ کسی ایک، دو یا سو، ہزار مسلمانوں پر نہیں بلکہ دنیا بھر کے کروڑوں بے نمازی مسلمانوں پر ہے جنہیں وہ کافر کہہ چکا ہے، پھر صرف آج کے دور کے ہی نہیں بلکہ خیر القرون کے بعد سے لیکر آج تک کا حساب لگایا جائے تو یقیناً کروڑوں اربوں بے نمازی مسلمان ہوں گے جن سے نمازیں ترک ہوئی ہوں گی، بے حساب مسلمان بے نمازی گزرے ہوں گے تو مرزا جہلمی کے فتوے کے مطابق وہ سب بھی کافر ہیں۔

ممکنہ تاویل:

کوئی کہہ سکتا ہے کہ چھوٹے مرزا نے تو قرآن وحدیث پیش کیا ہے، اپنی طرف سے حکم نہیں لگایا۔

جواب :

اولاً تو عرض ہے کہ یہاں گفتگو یہ نہیں کہ مرزا کے فتوے قرآن وحدیث کے مطابق ہیں کہ نہیں بلکہ بتانا یہ مقصود ہے کہ مرزا کے ہاں سے فتوے جاری ہوتے ہیں، مرزا دوسروں کو فتوے باز کہتا ہے لیکن اپنے گریبان میں نہیں جھانکتا کہ وہ خود بھی اپنے اقوال کے مطابق فتوے باز ہے۔ دوسروں کو تفرقہ باز کہتا ہے تو خود بھی تفرقہ باز ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ کل کا ایک "چھوکرا" جو بنیادی علوم دینیہ سے نابلد ہے، اور مرزا خود اپنے بارے میں کہتا ہے کہ "میرے جیسا خر دماغ" تو جب مرزا ہے ہی خر [یعنی گدھا] دماغ تو وہ اپنی جہالت اور خر دماغی کے باوجود قرآن وحدیث کا غلط معنی بیان کر کے فتوے لگائے تو وہ فتوے باز کیوں نہ کہلائے، خواہ اس کے مقلدین اسے فتوے باز اور تفرقہ باز نہ کہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو اپنا وارث کہا یعنی علماء دین، جو سالوں سال علم دین حاصل کرتے ہیں، ایسے علماء اگر قرآن وحدیث ہی کی روشنی میں کوئی شرعی حکم بتائیں تو مرزا اور مرزائی انہیں فتوے بازی کے طعنے دیتے ہیں۔ یہی تو مرزا کا دجل ہے یہی تو ہم کہتے ہیں کہ مرزا کام کرے تو درست اور علماء حق کام کریں تو ناجائز؟؟

[11] عمران خان اور اس کی بیوی کا ایمان مشکوک

مرزا جہلمی نے عمران خان اور اس کی بیوی کے بارے میں بھی فتوے جاری کیے، چنانچہ چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"اس ایک آیت [ایاک نعبد وایاک نستعین] نے تقریباً 70 فیصد مسلمانوں کا ایمان مشکوک کر دیا ہے پاکستان میں، خود [عمران] خان

صاحب کا بھی کیونکہ وہ بھی دربار پر گئے تھے اپنی بیوی کے ساتھ"۔

درج ذیل لنک کو 43 منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

[12] جو عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حقدار نہیں

مرزا جہلمی کے مطابق جتنے مسلمان غیر عالم ہیں یعنی جو عالم نہیں ہیں ان کو مسلمان کہلوانے کا حق نہیں ہے۔

چنانچہ مرزا کہتا ہے کہ

"اگر کوئی عالم نہیں ہے تو مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں ہے، ہر مسلمان عالم ہے"

اس لنک کو 49 منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

مرزا سے پوچھا جائے کہ اس کے والدین عالم ہیں؟ یقیناً نہیں تو مرزا کے مطابق اس کے والدین بھی مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں اور مرزا یہ کہنے کا بھی حق نہیں رکھتا کہ وہ کسی مسلمان کی اولاد ہے۔ پھر ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان عالم نہیں تو مرزا جہلمی کے مطابق وہ سب مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۔ ناکام پلمبر ہونے کے ساتھ ساتھ دینی علوم میں بھی مرزا ناکام رہا، کاش کہیں پڑھ لیتا تو ایسی بونگیاں نہ مارتا۔

[13] اولیاء اللہ اور صوفیاء پر مرزا کے فتوے

مرزا جہلمی اکثر یہ کہتا ہے کہ

"کتابوں کا خدا اور ہے بابوں کا خدا اور"

قارئین کرام! مرزا کا یہ مشہور جملہ ہے اس کی اکیڈمی اور ویڈیو میں اکثر یہ جملہ

لکھا ہوا بھی نظر آتا ہے اور مرزا کی زبان پر یہ جملہ بڑا مشہور ہے، جس پر کسی ویڈیو لنک کی ضرورت نہیں۔ یہ جملہ انتہائی سخت جملہ ہے۔ اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ کتابوں کا خدا الگ ہے اور بابوں کا خدا الگ ہے۔ یعنی بابوں کا خدا وہ نہیں جو قرآن و حدیث میں بتایا گیا ہے۔ تو تمام صوفیاء و اولیاء کرام مرزا کے مطابق "اللہ عزوجل" کو الٰہ نہیں مانتے بلکہ معاذ اللہ ان کا خدا کوئی اور ہے۔ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو الٰہ نہ مانے وہ مسلمان نہیں کافر ہوتا ہے لہذا مرزا کے اس مذکورہ جملے کے مطابق تمام صوفیاء کرام، تمام بزرگان دین معاذ اللہ کافر تھے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

تو مرزا جہلمی کی اس فتوے بازی نے امت مسلمہ کو تفرقہ بازی میں مبتلا کر دیا۔ دوسروں کو فتوے باز کہنے والے مرزا جہلمی کو اب اپنی فتوے بازیاں نظر کیوں نہیں آتیں۔

[14] علماء کرام کے خلاف مرزا جہلمی کے فتوے اور بغض وعناد

چھوٹا مرزا اپنے ایک بیان میں پنجابی زبان میں کہتا ہے جس کی اردو یہ ہے کہ

"اسی لئے میں کہتا ہوں کہ مولوی اتنی بری شے ہے اللہ کے بندو!! کہ وقت کے پیغمبر کی بات نہیں سنتا"۔

9 منٹ 30 سیکنڈ

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

قارئین مرزا کی کتنی بڑی بد بختی ہے کہ یہودی علماء کے حوالے لے کر مسلمان علماء پر فٹ کرتا ہے جیسے خارجی فرقہ والے بتوں والی آیات کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں، یہی طریقہ مرزا جہلمی دجال کا ہے۔

مرزا جہلمی امت مسلمہ میں فتنہ وفساد پھیلاتے ہوئے کہتا ہے کہ

"علماء کا فتنہ یہ کتنا بڑا فتنہ ہے اگر علماء ہٹ دھرمی پر اتر آئیں تو وقت کے پیغمبر کی بات بھی کوئی نہیں سنتا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مقابلے

میں کون کھڑا تھا، علماء، علماء یہود"

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

مرزا جہلمی علماء کے بارے میں کہتا ہے کہ

"رہ گئے علماء تو ان کا علمی لیول آپ کو پتہ ہی ہے۔ ان کا قرآن سے کوئی شغف ہی نہیں۔ کیونکہ قرآن کا ترجمہ ان کی موت ہے۔ نہ یہ قرآن کی توحید کے اوپر ہیں، نہ قرآن کی رسالت کے اوپر ہیں"

درج ذیل لنک کو 33 منٹ 20 سیکنڈ سے

https://www.youtube.com/watch?v=sjKaA6EcCGA

تو مرزا جہلمی کے نزدیک تمام مکاتب فکر کے علماء نہ ہی قرآنی توحید کے اوپر ہیں اور نہ قرآنی رسالت کے اوپر ہیں۔ دیکھیں کیسے علماء کو توحید و رسالت کا مخالف بتایا جا رہا ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جو قرآنی توحید و رسالت کے اوپر نہ ہو وہ مسلمان تو نہیں ہو سکتا۔ تو مرزا کس طرح علماء کو کافر و مشرک کہہ رہا ہے۔ لیکن اب مرزا کو اپنے یہ فتوے نظر نہیں آتے اور نہ کوئی یہ کہتا ہے کہ مرزا تفرقہ باز ہے، ملک و ملت میں فسادات برپا کر رہا ہے۔

مرزا کی طرف سے علماء کو گالیاں

مرزا کہتا ہے کہ

"آج بھی آپ مولویوں کی غلطیاں ہائی لائٹ کریں، ان کی دم پر آپ پاؤں رکھ کر دیکھیں"

9 منٹ 50 سیکنڈ

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

قارئین کرام! مرزا کی بکواس سنیں۔۔ وہ کہتا ہے کہ "ان [مولویوں] کی

دم پر آپ پاؤں رکھ کر دیکھیں" معاذ اللہ۔

ہم اس مرزا سے حسن ظن رکھ کر اسے بطور محاورہ تسلیم کر لیتے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مرزا کی طرف سے کھلی گالی ہے۔ جیسا کہ مرزا جہلمی ایک حدیث کا غلط معنی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حدیث میں جو باؤلا کتا کہا گیا ہے وہ مولوی اور بزرگان دین ہیں۔ مرزا کہتا ہے کہ

"یہ باؤلا کتا کرکٹر نہیں ہوتا، سکواش کا پلیر نہیں ہوتا، مولوی ہوتا ہے، صوفی ہوتا ہے، بزرگان دین ہوتا ہے۔"

درج ذیل لنک کو 1 ر گھنٹہ اور 0 سکینڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

دیکھیں کس طرح غلط معنی بیان کر کے علما و بزرگان دین کو "باؤلا کتا" کہا جا رہا ہے لیکن یہ علماء دین ہیں کہ اپنی ذات پر مرزا کی بکواسات برداشت کر رہے ہیں ورنہ کوئی اور ہوتا تو مرزا کی ماں بہن ایک کر دیتا۔ مرزا کو چاہیے کہ کم از کم بدزبانی اور گالی گلوچ نہ کرے۔

قارئین کرام! یہ چند حوالے بطور نمونہ آپ کے سامنے پیش کیے گے ہیں، مرزا جہلمی کی فتوے بازیاں اور تفرقہ بازیاں اگر تفصیل سے پیش کی جائیں تو درجنوں صفحات کم ہونگے۔ چند حوالے جو پیش کیے گئے، اہل حق کو سمجھنے کے لئے یہی کافی ہیں۔

□□□

موضوع نمبر 5

امام صحیح العقیدہ ہو یا بدعتی و گستاخ؟

مرزا کے استاد کی جوتیاں مرزا کے سر

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ یہ علماء ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے، یہ فتنہ بازی ہے، اور مرزا اس مسئلے کو لیکر علماء پر طرح طرح کی طعنہ زنی کرتا نظر آتا ہے۔
نیز مرزا یہ کہتا ہے کہ میں تمام فرقے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز سمجھتا ہوں۔
لیکن مرزا جہلمی بیچارا علمی یتیم یہ نہیں جانتا کہ خود اس کے استاد زبیر علی زئی نے پوری ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے،
"بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم"
اور مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے اس کتاب میں یہی ثابت کیا ہے کہ بدعتیوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، اور نہ ہی نماز ہر ایک کے پیچھے پڑھنی چاہیے۔ آیئے چند حوالے ملاحظہ کیجیے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا پہلا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد حافظ زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ
مشہور ثقہ محدث سلام بن ابی مطیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
"الجهمية كفار لا يصلى خلفهم"
جہمیہ کفار ہیں ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔
(مسائل احمد روایۃ ابی داود: ص ۲۶۸، السنتہ لعبد اللہ بن احمد: ۹، شر السنۃ للالکائی ج ۲ ص ۳۲۱ ج ۸۱۷)
اس روایت کی سند صحیح ہے۔ زبیر بن نعیم البابلی کو عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور ابن حبان [الثقات ۸/۲۵۶] نے ثقہ قرار دیا ہے۔ الحمد للہ
[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص: 8،9: مکتبہ الحدیث]

لیجیے جناب مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے مرزا کے ساتھ [بزبان مرزا] کام ڈال دیا، اب مرزا کو چاہیے کہ اپنے اس بابے زبیر علی زئی کو تفرقہ باز اور فتوے باز کہے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا دوسرا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

"امام اہل سنت احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اہل البدع کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

"لا يصلى خلفهم مثل الجهمية و المعتزلة"

جہمیہ اور معتزلہ جیسوں کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

کتاب السنۃ لعبد اللہ بن احمد بن حنبل: ج ا ص ۱۰۳: فقرۃ: ۶

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص: 9: مکتبہ الحدیث]

مرزا! دیکھو تمہارے استاد زبیر علی زئی نے امام احمد بن حنبل کو "امام اہل سنت" کہا ہے اور مرزا جی کی Web Site بھی "اہل سنت" کے نام سے ہے۔ تو مرزا! اگر تم اہل سنت ہو [جو کہ ہر گز نہیں ہو] تو پھر اپنے استاد زبیر علی زئی کے مطابق جو امام اہل سنت ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ان کی بات کو تسلیم کرو۔ یا اپنے اصول کے مطابق ان دونوں شخصیات سے بیزاری کا اعلان کرو اور انہیں بھی فتوے باز اور فتنہ باز کہو۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا تیسرا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

امام بخاری کا فتویٰ:

امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا:

"ما ابالى صليت خلف الجهمى و الرافضى ام صليت خلف اليهود و النصارى...."

مجھے پرواہ نہیں ہے کہ جہمی ورافضی کے پیچھے نماز پڑھوں یا یہود و نصاری کے پیچھے نماز پڑھوں؟ [خلق افعال العباد: ص ۲۲ فقرہ: ۵۳]

یعنی جس طرح یہود و نصاری کے پیچھے نماز پڑھنے کا کوئی مسلم [مسلمان] قائل نہیں اسی طرح جہمی اور رافضی کے پیچھے بھی نماز نہیں ہوگی۔

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:10، مکتبہ الحدیث]

ساری دنیا کے علماء کو فتوی باز کہنے والا مرزا جہلمی آنکھیں کھول کر دیکھے کہ خود اس کے استاد زبیر علی زئی نے امام بخاری کا یہ حوالہ پیش کرنے سے قبل لکھا "امام بخاری کا فتوی"۔

اور پھر اس فتوے کو زئی صاحب نے قبول کیا، اپنے دعوے کی تائید میں پیش کیا تو مرزا جی ذرا لب کشائی فرمائیں اور اپنے استاد زبیر علی زئی کو بھی فتوے باز اور تفرقہ باز کہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ کو بھی فتوے باز اور تفرقہ باز کہیں کیونکہ خود مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے لکھا ہے کہ یہ امام بخاری کا فتوی ہے۔ اب مرزا کو چاہیے کہ اپنے اصول کے مطابق امام بخاری کی ساری کتابوں کو جلا دینا چاہیے کہ ان کا مصنف اس کے اصول کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے۔

اب مرزا جہلمی کی زبانی ہم کہتے ہیں کہ

اور کتابوں کا دین اور ہے	مرزا بابے کا دین اور ہے
انجنیئر کا دین اور ہے	امام بخاری کا دین اور ہے

کتابیں کہتی ہیں کہ بد مذہب بدعتی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی لیکن مرزا جی کہتا ہے کہ کافروں [خارجیوں] کے پیچھے نماز پڑھ لینی چاہیے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا چوتھا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

"بدعتی کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام۔

جس نے بدعتی کی عزت کی تو اس نے اسلام کے گرانے میں مدد کی۔ [کتاب الشریعہ للآجری ص ۹۶۲ ح ۲۰۴۰]

اس روایت کی سند صحیح ہے.... [بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:11]

اس حدیث کو مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی یہاں اس لئے پیش کر رہے ہیں کہ بدعتی شخص کو امام بنانا اس کی تعظیم کرنا ہے اور بدعتی کی تعظیم کرنا فرمان نبوی ﷺ کے مطابق اسلام گرانے میں مدد کرنا ہے۔ معاذ اللہ

تو مرزا جی جو بار بار یہ کہہ چکا کہ میں [مرزا] اور میرے فالوور ہر ایک کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی جن کو وہ مشرک کہتا ہے، بدعتی کہتا ہے، گستاخ کہتا ہے، بزرگوں کا پجاری کہتا ہے، انہی لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ کر مرزا جہلمی اینڈ کمپنی فرمان مصطفوی ﷺ کے مطابق اسلام کو گرانے میں مدد کرنے والے ہیں۔ تو مرزا اینڈ کمپنی تو فرمان مصطفوی ﷺ کے مطابق دین کے مددگار نہیں بلکہ دین کو گرانے والے ہیں۔

مرزا کو زبیر علی زئی کا جواب:

مرزا جہلمی اپنے موقف پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک حوالہ پیش کرتا ہے حالانکہ اس کا جواب ہمارے علماء سالوں قبل دے چکے۔ لیکن مرزا کو ان سب کی بجائے اس کے اپنے استاد زبیر علی زئی کی کتاب سے جواب دیتے ہیں۔

مرزا کے استاد زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

ابن عمر رضی اللہ عنھما کی بدعت اور بدعتی سے بیزاری:

مجاہد [بن جبر] تابعی شہیر فرماتے ہیں کہ: "میں ابن عمر [رضی اللہ

عنہما] کے ساتھ تھا کہ ایک شخص نے ظہر یا عصر کی اذان میں تثویب کہہ دی [یعنی الصلوۃ خیر من النوم پڑھا] تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ: اخرج بنا، فان هذه بدعة

ہمیں یہاں سے نکال لے جاؤ، کیونکہ بے شک یہ [موذن کا ظہر و عصر میں الصلوۃ خیر من النوم] کہنا بدعت ہے۔ سنن ابی داؤد :۵۳۸، وهو حديث حسن. [بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:12]

اسی طرح ایک اور روایت مرزا کے استاد زبیر علی زئی نے لکھی کہ [ایک بدعتی شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سلام بھیجا]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بدعتی کے سلام کا جواب نہیں دیا تھا۔ دیکھئے سنن الترمذی :۲۱۵۲، وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب.

[پھر ایک اور روایت زبیر علی زئی نے لکھی کہ]

جو لوگ لا قدر [وغیرہ] کہہ کر تقدیر کا انکار کرتے ہیں ان کے بارے میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اعلان فرمایا:

فاخبر هم انی بری منهم و انهم براء منی.

انہیں کہہ دو کہ میں ان سے بری [بیزار] ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ صحیح مسلم :۸۔ [بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:12]

تو مرزا جہلمی تو کہہ رہا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فلاں فلاں کے پیچھے نماز پڑھ لیتے تھے لیکن مرزا کے استاد زبیر علی زئی کی تحقیق کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تو بدعتیوں سے دور بھاگتے تھے، بدعتیوں کو سلام کرنا تو دور سلام کا جواب تک نہیں دیتے تھے، بدعتیوں سے بیزار تھے۔ اب مرزا جہلمی عوام الناس کو بتائے کہ مرزا کے بابا زبیر علی زئی کی تحقیق درست ہے یا مرزا کی؟ استاد تو بدعتیوں سے دور کر رہا ہے، بدعتیوں سے بیزاری کا درس دے رہا ہے لیکن مرزا تو ہر بد مذہب

بلکہ اپنے اصول سے کافر و مشرک، بدعتی، خارجی، رافضی کے پیچھے نماز درست بتا رہا ہے۔ تو استاد و شاگرد میں اختلاف کیوں ہے؟ اور کیا یہ ان کی آپس میں تفرقہ بازی نہیں؟

مرزا جہلمی کے منہ پر اس کے استاد زبیر علی زئی کا تھپڑ

پھر مرزا جہلمی تو کہتا ہے کہ میں سب کے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہوں، دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہوں لیکن مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی نے تو یہ کتاب ہی اس لئے لکھی کہ دیوبندی اس کے نزدیک بے ادب و گستاخ، گمراہ و بے دین ہیں اس لیے زبیر علی زئی نے ان کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

زبیر علی زئی صاحب کہتے ہیں کہ

"علماء دیوبند کے چند خطرناک عقائد بالاختصار پیش خدمت ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ دیوبند کی بدعت انتہائی شدید اور خطرناک ہے"

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:13]

پھر مرزا کے استاد علی زئی نے اسی کتاب کے صفحہ 15 ہیڈنگ نمبر 2 "شرکیہ عقائد" کے تحت علماء دیوبند کے ایسے عقائد بیان کیے جو کہ زئی صاحب کے مطابق شرکیہ ہیں۔

پھر صفحہ 20/ نمبر 5 "گستاخیاں" کے عنوان کے تحت علماء دیوبند کی ایسی عبارات درج کیں جن کو مرزا جہلمی کے استاد زئی صاحب علماء دیوبند کی گستاخیاں کہتے ہیں۔

پھر صفحہ 25 ہیڈنگ نمبر 8 "ختم نبوت پر ڈاکہ" کے تحت مرزا کے استاد زئی صاحب نے علماء دیوبند کے امام قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس کی عبارت پیش کی ہے کہ

"بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی

خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا" تحذیر الناس: ص ۳۴۔

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:25]

زبیر علی زئی صاحب علماء دیوبند کی ان عبارات اور اس طرح کی دیگر عبارات کو پیش کر کے کہتے ہیں کہ

"ان سطور سابقہ سے صاف ظاہر ہے کہ دیوبندی حضرات اہل بدعت ہیں اور جہمیہ کی طرح ان کی بدعت شدید اور خطرناک ہے لہذا ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اہل حدیث سلفی علماء کی یہی تحقیق ہے۔ ہمارے شیخ بدیع الدین الراشدی رحمہ اللہ نے اس مسئلے پر ایک رسالہ " امام صحیح العقیدہ ہونا چاہیے" لکھا ہے..."

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:31]

اہل علم غور فرمائیں کہ مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی نے علماء دیوبند کی ان عبارات کو پیش کر کے لکھا کہ

"دیوبندی حضرات اہل بدعت ہیں اور جہمیہ کی طرح ان کی بدعت شدید اور خطرناک ہے"

یعنی علماء دیوبند کے عقائد کی بدعت "جہمیہ کی طرح بدعت شدید اور خطرناک ہے"۔ زئی صاحب نے اپنی کتاب کے شروع میں بدعت کبری کی دو اقسام تحریر کی ہیں،

۱: بدعت مفسقه [كبدعة الخوارج وغيرهم]

۲: بدعت مکفره [كبدعة الجهمية وغيرهم]

تو مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کے مطابق علماء دیوبند کی بدعات "بدعت مکفرہ" ہیں۔ تو زئی صاحب کے مطابق علماء دیوبند کافر [ومشرک، گستاخ] ہیں۔

قارئین مرزا جہلمی کے استاد کے مطابق دیوبندیوں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی

ایک وجہ تحذیر الناس کی یہ عبارت بھی ہے لیکن مرزا جہلمی اپنے لیکچر اور نام نہاد ریسرچ پیپر میں اسی تحذیز الناس کی عبارات کو گستاخانہ نظریات کہنے کے باوجود انہی دیوبندیوں کی اقتدا میں نماز پڑھنے کو درست کہتا ہے تو اب مرزا جہلمی کا موقف درست ہے یا کہ اس کے استاد زبیر علی زئی کا؟ بلکہ یہ کہنا درست ہے کہ مرزا کے موقف کا رد خود اس کا استاد زبیر علی زئی کر چکا، مرزا کے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کر چکا۔ اگر مرزا کی بات مانی جائے تو اس کے استاد زئی صاحب فتوے بازاور تفرقہ باز تھے۔ اب جو مرضی ہے مرزا اینڈ کمپنی مان لے۔ منہ اپنا ہی لال ہو گا۔

یہاں یہ یاد رہے کہ یہ ساری گفتگو مرزا جہلمی کے عمل کا رد عمل ہے اور یہ تکفیر بازی ہم نہیں کر رہے بلکہ مرزا جہلمی جو لاکھوں مسلمانوں بلکہ ہزاروں لاکھوں علماءِ حق پر فتوے بازی اور زبانِ طعن دراز کرتا ہے یہ اس کا الزامی جواب ہے۔ لہذا ہم مجرم نہیں بلکہ مجرم تو خود مرزا ہے، ہم تو محض اس کو آئینہ دکھا رہے ہیں۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ، نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

پیشن گوئی

بندہ ناچیز یہ بھی پیشن گوئی کرتا ہے کہ ان دلائل کو دیکھ کر عنقریب مرزا جہلمی یو ٹرن لے گا، کوئی نہ کوئی بہانہ بنائے گا اور خود کہے گا کہ ایسے بدعتیوں [جن کے عقائد کفریہ ہیں ان] کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، کیونکہ اب ان بابوں کا رد نہیں کر سکتا، زبیر علی زئی، امام بخاری اور ان محدثین کا رد نہیں کر سکتا، اس لئے اب ان بابوں کے دفاع میں وہ رجوع کرنے پر مجبور ہو گا۔ اور جب یہ رجوع کرے گا تو اپنا تھوکا خود چاٹے گا اور اپنی زبانی خود تکفیری اور تفرقہ باز ثابت ہو جائے گا۔

موضوع نمبر 6

مرزا اپنے فتووں کی زد میں

قارئین کرام اب ہم آپ کو مرزا جہلمی کی اپنی زبانی الزاماً یہ بتائیں گے کہ مرزا جہلمی اپنے ہی فتووں کی زد میں آتا ہے، خود اپنے ہی اصولوں، اپنے بیانات سے جاہل و گمراہ بلکہ بڑے بڑے فتووں کی زد میں آتا ہے۔ لیجیے چند حوالہ جات بطور نمونہ ملاحظہ کیجیے۔

[1] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

قارئین کرام مرزا جہلمی تضادات کا مجموعہ ہے، ایک لیکچر میں ایک ہی مسئلہ الگ بیان کرے گا اور دوسرے لیکچر میں اسی مسئلے کو اس کے خلاف بیان کر دے گا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ خود کہتا ہے کہ وہ خر [کھوتا] دماغ ہے۔ یہاں تو حد ہی کر دی کہ ایک مسئلے کو خود کفر کہا یعنی دائرہ اسلام سے خارج کہا لیکن اسی مسئلے کو دوسری لیکچر میں خود قیامت تک کے لئے تسلیم کیا۔ لیجیے ملاحظہ کیجیے۔

مرزا جہلمی الہام و کشف کے بارے میں کہتا ہے،

"ہمارے نزدیک کوئی بھی شخص نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد یہ دعوی کرے کہ اس کے پاس کوئی غیبی خبر آتی ہے، الہام یا کشف کے ذریعے، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ بالکل اس میں کوئی دوسری رائے نہیں" [مرزا ویڈیو]

لیکن اس بیان کے برعکس خود ہی مرزا جہلمی یہ بھی کہتا ہے کہ،

"الہام کہہ لیں، القاء کہہ لیں، شرح صدر کہہ لیں یہ ساری کی ساری چیز قیامت تک جاری ہے، اللہ تعالی کی طرف سے، یہ معاملات چلتے رہیں گے"

https://www.youtube.com/watch?v=shnox49vHw4

تو دیکھیے! ایک لیکچر میں اس مسئلے کو مرزا نے کفر کہا، دائرہ اسلام سے خارج کہا لیکن دوسرے لیکچر میں اس کو قیامت تک تسلیم کیا تو اپنے ہی فتوے سے مرزا منگول کفر کا مرتکب ٹھہرا۔اب کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا!!

[2]مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"ہاتھوں کو چومنا، یا پاؤں کو چومنا، اس میں حد رکوع جھکنا، یا سجدے کے پوسچر میں چلے جانا، یہ بالکل Allow نہیں ہے، نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیس میں، نہ کسی اور شخص کے کیس میں"[ویڈیو]

سجدے کے بارے میں بھی مرزا جہلمی کہتا ہے،

"یہ آیت سجدہ ہے، اللہ اکبر[یہاں مرزا جہلمی نے ہلکا سے سر جھکا دیا، پھر کہا] آیت سجدہ کے اوپر یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے زمین پر سجدہ کرنا ہے"[ویڈیو]

یعنی مرزا جہلمی کے نزدیک صرف ہلکا سا سر جھکا دینا بھی سجدہ کرنا ہی ہے۔

"اس طریقے سے آپ جب کسی کے ہاتھ چومیں گے نا، چومنے کے لئے حد رکوع نہیں جھکنا ہو گا، بلکہ آپ کھڑے ہیں اور وہ شخص بھی کھڑا ہے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر یوں چوم لیں، یہ نہیں ہے کہ آپ جھکیں، ماں باپ کے ہاتھ بھی چومنے ہیں تو ماں باپ کے ہاتھ پکڑ کر منہ تک لیکر آئیں، حد رکوع سے اوپر اوپر رہنا چاہے، اور پھر آپ یوں چوم سکتے ہیں، حد رکوع تک جھکنا حرام ہے۔"[ویڈیو]

مرزا جہلمی مزید کہتا ہے کہ

"جو ان کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں جس طرح خدا کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں اس طرح،۔۔۔ان کو تو مر جانا چاہیے، زمین پھٹے یہ اندر چلیں جائیں۔ان کو توحید کی ہوا بھی نہیں لگی ہوئی ہے ۔یہ شیطان کے ایجنٹ ہیں دنیا میں۔یہ طاغوت ہیں"[ویڈیو]

قارئین کرام مرزا جہلمی کے فتوے آپ بغور ذہن نشین کر لیں۔

اور اس کے بعد آپ درج ذیل لنک ملاحظہ فرمائیں۔

https://www.facebook.com/share/r/EwSynHofRCNFRURR/?mibextid=oGgwdE

اس میں ثبوت ہے کہ

مرزا جہلمی کے فالوور حد رکوع تک جھک کر مرزا کے ہاتھ چوم رہے ہیں۔

مرزا جہلمی نے خود حد رکوع جھک کر غامدی صاحب کے ہاتھ چومے، ویڈیو میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ غامدی صاحب کا ہاتھ اس کی ناف سے ذرا اوپر ہے اور مرزا منگول اس حد تک جھک کر اس کے ہاتھ چوم رہا ہے۔

اسی طرح مولوی طارق جمیل کے ساتھ مرزا جہلمی ایک صوفے پر بیٹھا ہے اور طارق جمیل کے ہاتھ جھک کر مرزا جہلمی چوم رہا ہے۔

- تو مرزا جہلمی اپنے فتوے کے مطابق شیطان کا ایجنٹ ہے
- مرزا جہلمی اپنے فتوے کے مطابق طاغوت ہے
- مرزا جہلمی کو توحید کی ہوا بھی نہیں لگی۔
- مرزا جہلمی نے حرام فعل کا ارتکاب کیا۔

پھر مرزا جہلمی خود اپنے فالوورز سے ہاتھ چموا رہا ہے تو اس کے فالوور [بقول مرزا] اس کے سامنے ایسے کھڑے ہیں جیسے خدا کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، یعنی وہ شرک کر رہے ہیں۔اور اس شرک کا سبب مرزا بابا بنا تو مرزا کے فالوور کب اس مرزا

بابے کے بت کو توڑیں گے ؟

تو مرزا اپنے ہی فتووں سے خود کافر، مشرک، طاغوت، شیطانی ایجنٹ قرار پایا۔

[3] مرزا اپنے اصول سے مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں

مرزا جہلمی عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"اگر کوئی عالم نہیں ہے تو مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں ہے، ہر مسلمان عالم ہے"

اس کا ثبوت 49 منٹ سے ہے

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا کے اصول کے مطابق جو مسلمان عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں، تو مرزا اپنے اصول کے مطابق مسلمان نہیں کہلوا سکتا کیونکہ خود مرزا نے اپنے دوسرے لیکچر میں یہ اقرار کیا کہ وہ عالم نہیں، چنانچہ کسی نے پرچی بھیجی جس کو مرزا نے خود پڑھا تھا کہ آپ اتنے بڑے عالم ہیں تو مرزا نے یہ پڑھ کر خود کہا کہ

"میں تو جاہل آدمی ہوں میری پاس کوئی ڈگری نہیں"

اس کا ثبوت 1 گھنٹہ 39 منٹ 2 سیکنڈ سے ہے

https://www.youtube.com/watch?v=sjKaA6EcCGA

تو مرزا نے خود اقرار کیا کہ وہ جاہل آدمی ہے تو جب وہ جاہل ہے عالم نہیں تو اپنے ہی اصول سے مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں۔

[4] مرزا خود اپنے بیان کے مطابق دیو یعنی شیطان ہے

مرزا منگول عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"وہ بھی کیا دن تھے ہم بھی ایک جن تھے، آج ہم دیو ہیں جنوں کے بھی پیو [باپ] ہیں" [ویڈیو]

تو اس ویڈیو میں مرزا جہلمی نے خود کہا کہ وہ "دیو" ہے، اور دیو کسے کہتے ہیں؟ دیو کا مطلب کیا ہے؟ اس کے بارے میں خود مرزا جہلمی ایک اور ویڈیو میں کہتا ہے کہ

"دیو کہتے ہیں شیطان کو، ہاں جی" [ویڈیو]

تو مرزا جہلمی نے خود اپنی زبانی اقرار کیا کہ وہ ایک دیو یعنی شیطان ہے۔ معذرت کے ساتھ ہمیں مرزا جی اینڈ کمپنی گالیاں نہ دیں کیونکہ ہم خود انہیں یہ لقب نہیں دے رہے بلکہ چھوٹے مرزا صاحب نے خود یہ بات کہی ہے، خود تسلیم کیا ہے۔ یہاں ایک شعر ترمیم کے ساتھ عرض ہے کہ

خدا آباد رکھے سلسلہ اس تیری نسبت کا
وگرنہ تم بھری دنیا میں پہچانے کہاں جاتے

[5] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"یہ یاد رکھیے گا کہ مکافات عمل دنیا کے اندر کسی کے اوپر ہوا ہے اس کا فیصلہ آج کی ڈیٹ [تاریخ] میں کرنا، یہ ہمارے لئے پوسیبل [ممکن] نہیں ہے۔ کیونکہ علم الغیب سے جو چیزیں تعلق رکھتی ہیں۔ وہ صرف پیغمبر کے پاس وحی کے ذریعہ آتی ہیں۔ اللہ تعالی فرماتا ہے نا [ترجمہ] اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ تمہیں غیب کے اوپر مطلع کرے بلکہ وہ تو اپنے رسولوں میں سے چن لیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تمہارا کام ہے اللہ اور رسول کی خبروں پر ایمان لے کر آنا" [سورۃ آل عمران آیت نمبر 179]

آج کی ڈیٹ میں آپ کسی کے لئے نہیں کہہ سکتے [کہ اس پر عذاب آیا ہے] ورنہ تو ایک فرقے والا کہتا ہے کہ یہ عذاب میں آیا ہوا ہے... یہ تو کوئی کنفرم ہی نہیں کر سکتا۔ ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں

موجود ہوں تو پھر وحی کی تائید کے ذریعے کسی کے بارے میں [کنفرم] کیا جاسکتا ہے۔ آج کی ڈیٹ میں اگر کسی کے اوپر کوئی تکلیف آئی ہے تو ہمارا ایٹی ٹیوڈ [Attitude] یہ ہونا چاہیے کہ ہم اسے آزمائش ہی ڈیکلیر کریں گے۔ مکافات عمل نہیں کہہ سکتے، ہمارے پاس کیا دلیل ہے اس کی؟۔۔۔۔

https://www.youtube.com/watch?v=ywjbCwkLJ0k

اس لیکچر میں مرزا نے واضح کہا ہے کہ

کوئی شخص کسی کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ فلاں پر جو مصیبت آئی ہے وہ عذاب الٰہی ہے کیونکہ [خود مرزا کے مطابق] یہ بات عالم الغیب سے ہے۔

فلاں مصیبت کسی پر عذاب ہے یا نہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وحی کی تائید سے بتا سکتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی شخص یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ فلاں مصیبت فلاں کے لئے عذاب ہے۔

کسی کے بارے میں یہ کہنا کہ فلاں کے اوپر جو مصیبت ہے یہ عذاب الٰہی ہے، اس دعوے کے لئے دلیل چاہیے۔

ایک اور لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ

"پہلی بات ہے جو لوگ ورڈنگ دیتے ہیں نا، کسی کے بارے میں کہ اس پر اللہ کا عذاب آگیا ہے یہ کلمات کفر ہیں کسی شخص کے بارے میں بولنا کیونکہ اس کا تعلق عالم الغیب کے ساتھ ہے"

درج ذیل ثبوت 1 منٹ 31 سیکنڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=pNvRBsOWIjI

لیکن اس کے برعکس خود یہی مرزا منگول کہتا ہے کہ

"اولاد میں منگولاں دی آں۔ تواڈے صوفی بھی منگولاں نے
وڈے نیں، اللہ کی طرف سے عذاب بن کر نازل ہوئے منگول"
ایک اور لیکچر میں بھی کہتے ہیں کہ
"واقعی عذاب الٰہی مسلمانوں پر نازل ہوا"
درج ذیل ثبوت 2منٹ20 سیکنڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=pNvRBsOWIjI

قارئین کرام، غور کیجیے مرزا جہلمی ایک طرف یہ کہہ رہا ہے کہ کسی کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس پر عذاب نازل ہوا ہے، اس دعوے کا تعلق عالم الغیب سے ہے، ایسا کہنا کلمات کفر ہیں لیکن دوسری طرف خود مرزا یہ کہتا ہے کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے، مسلمانوں پر عذاب الٰہی نازل ہوا۔ تو اب مرزا اپنے ہی اصولوں اور فتووں کی زد میں آگیا بلکہ مرزا جی نے اپنے اصول کے مطابق کلماتِ کفر ادا کیے ہیں۔

نیز خود مرزا نے ایک لیکچر میں کہا، جو کلماتِ کفر ادا کرے اس کو تجدید ایمان اور تجدید نکاح کرنا پڑے گا تو اب مرزا کو اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح کرنا پڑے گا۔

بابا مرزا جہلمی کی اپنے کفر کی خودساختہ تاویلات

مرزا جہلمی سے ایک اینکر نے سوال کیا کہ:

"آپ نے کہا تھا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے تھے تو
اس سے پہلے آپ نے کہا تھا کہ کوئی شخص اپنی طرف سے یہ نہیں کہہ سکتا
یہ کفریہ کلمہ ہے تو آپ [مرزا] بھی اس کی زد میں نہیں آتے"

مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات

مرزا جہلمی اس کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ

"نہیں یہ بالکل دو مختلف باتیں ہیں جو میں نے بات کی تھی وہ بالکل اپنی جگہ درست تھی کہ کسی شخص کے اوپر اگر کوئی تکلیف آتی ہے تو دوسرا شخص اسے یہ نہیں کہہ سکتا، تجھ پر اللہ کا عذاب آیا ہوا ہے۔ بالکل یہ نہیں کہنا ہے، بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ کی طرف سے آزمائش آئی ہوئی ہے، INDIVIDUAL لیول کے اندر۔

رہا جو قوموں کے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے آزمائشیں آتی ہیں تو جو منگولوں کا ایک عذاب مسلمانوں پر نازل ہوا اور بنو عباس کو ملیا میٹ کر کے رکھ دیا، ان کی گورنمنٹ کو بھی، اور سقوط بغداد ہوا، اور بعد میں بھی جس طریقے سے ہوا۔ اس کو تو پوری امت مانتی ہے، تمام مکاتب فکر ۔میرا یہ دعویٰ ہے اس کے اوپر اجماع ہے کہ یہ اللہ تبارک و تعالی کی طرف سے عذاب کا کوڑا پڑا۔ ایون ڈاکٹر اسرار صاحب جب انڈیا میں گئے 2004 میں انہوں نے لیکچرز دیے تو انہوں نے مسلمانوں کا ماضی حال اور مستقبل جس کے اوپر کئی ایک ویڈیوز ہیں ان کی، وہاں پر بھی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے اوپر بھی دو دفعہ اللہ کے عذاب کا کوڑا پڑا ۔جس طرح کہ سورۃ بنی اسرائیل میں یہودیوں کے لئے دو دفعہ عذاب کا کوڑا آیا تھا۔

وہ تو قرآن میں آیا ہوا ہے کہ مسلمانوں کے اوپر دو عذاب کے کوڑے آئے، اس وقت کے مسلمان یعنی بنی اسرائیل کے اوپر۔ تو جو امتوں کے اوپر اس لیول کی تکلیف اللہ تعالی کی طرف سے آتی ہے اس میں تو

یہاں تک الفاظ ہیں کہ ہم نے لڑائی لڑنے والے بندے مسلط کر دیے جنہوں نے بیت المقدس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ سورۃ بنی اسرائیل کا پہلا رکوع پڑھ کر دیکھ لیں پارہ نمبر 15 کا پہلا صفحہ۔ تو اس طرح قوموں کے اوپر اس طریقے سے اجتماعی معاملات آتے ہیں کہ قومیں ملیامیٹ ہو جاتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا کوڑا ہوتا ہے اس اعتبار سے کہ وہ سدھر جائیں اور اس کے اوپر اتفاق ہے۔ تو یہ معاملہ ڈیفرنٹ [مختلف] ہے، لیکن ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو تکلیف میں دیکھے اور وہ کہے کہ تجھے تکلیف اس لئے آئی ہے کہ تیرے اوپر اللہ کا عذاب آیا ہوا ہے تو اس کا تو ہمارے پاس کوئی سورس نہیں ہے کہ عذاب آیا ہے یا کہ وہ آزمائش ہے؟ تو اس طرح کا جملہ نہیں لیکن جب Over All امت کے اوپر اس طرح کے معاملات آتے ہیں تو ظاہر کہ وہ امت نے Accept کیا ہوا ہے ہمیں یہ عذاب کا کوڑا پڑا ہے کہ پوری امت لیول کے اوپر تکلیف نازل ہوئی ہے اس میں نہ کوئی نیک بچا ہے نہ کوئی بد بچا ہے یہ اس کی مین نشانی ہوتی ہے۔ تو میں نے کوئی ایسی بات نہیں کی ہے کہ جو امت کا عقیدہ نہ ہو"۔

مرزا کی ان تاویلات کا لنک یہ ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=n5osqD6GxcA

مرزا جہلمی کی خودساختہ تاویلات اور دجل وفریب کا رد

مرزا جہلمی نے انتہائی دجل و فریب سے کام لیا۔ مرزا کے گلے میں جب یہ عذاب کی ہڈی پھنسی تو، مرزا نے کہا کہ یہ دو مختلف باتیں ہیں۔ نہیں مرزا جی دو مختلف باتیں نہیں ہیں بلکہ بات صرف ایک ہی ہے جو آپ کے لیے عذاب بن گئی ہے۔

گفتگو فرد واحد / کسی فرقے یا کسی قوم یا کسی دور کے مسلمانوں کی نہیں بلکہ گفتگو یہ ہے کہ فلاں مصیبت عذاب الٰہی ہے۔ یہ بات فرد واحد، کسی فرقے کے لئے بھی عالم الغیب سے تعلق رکھتی ہے اور کسی قوم وملت یا کسی بھی دور کے مسلمانوں کے لئے بھی عالم الغیب ہی سے ہے۔اور یہ عذاب الٰہی ہی ہے یہ بات آپ کے بیان کے مطابق صرف وحی الٰہی کے ذریعے ہی معلوم ہو سکتی ہے اور نبی علیہ الصلوۃ والسلام ہی بتاسکتے ہیں۔تو جناب جب فرد واحد یا کسی فرقے کے لئے یہ دعوی عالم الغیب سے ہے تو پھر کسی قوم وملت یا پوری امت مسلمہ کے لئے یہ دعوی عالم الغیب سے کس دلیل سے خارج ہو گیا؟ کیا اب غیب نہ رہا؟ کیا اب وحی الٰہی کی حاجت نہ رہی؟ کیا اب نبی علیہ السلام کے بتلانے کی حاجت نہ رہی؟

اور پھر جناب کی عجیب منطق ہے کہ فرد واحد یا کسی فرقے کے لئے ایسا دعوی عالم الغیب اور کفر ہے لیکن فلاں دور کے مسلمانوں کے بارے میں ایسا دعوی کفر بھی نہیں رہا اور غیب بھی نہ رہا۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ

[1] کسی فرد، کسی قوم یا کسی دور کے مسلمانوں پر فلاں مصیبت عذاب ہے یا آزمائش؟ خود مرزا اقرار کر چکا کہ اس کا تعلق عالم الغیب سے ہے اور عالم غیب نبی علیہ الصلوۃ والسلام ہی بتاسکتے ہیں وہ بھی وحی کی تائید سے۔تو یہاں مرزا نے جو یہ کہا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے یا مسلمانوں پر عذاب آیا تو جناب عالم الغیب کی خبر کا مرزا کو کس طرح علم ہو گیا؟ آپ کو کیسے اس غیب کا علم ہو گیا؟ جواب دیں۔

[2] پھر مرزا نے کہا کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام وحی کی تائید سے بتائیں گے تو اب بتاؤ کہ کون سی آیت یا حدیث میں ہے کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر نازل ہوں گے؟ اور منگول مسلمانوں پر عذاب الٰہی کی صورت میں آئیں گے؟

[3] پھر جب فرد واحد یا کسی خاص فرقے کے حق میں ایسا دعویٰ کہ اس پر

عذاب نازل ہوا ایسا کہنا کلمات کفر ہیں تو کسی دور کے مسلمانوں یا کسی قوم وملت کے لیے ایسا دعوی کرنا کلمات کفر نہیں؟ اس پر مرزا دلیل پیش کرے۔

اس کی وضاحت مرزا اینڈ کمپنی کے ذمے ہے۔

[4] مرزا جہلمی نے [بنی اسرائیل کی] جن آیات کا سہارا لیکر پرانی امتوں پر عذاب کی مثالیں قرآن سے دیں تو ہم پوچھتے ہیں کہ ان امتوں پر وہ عذاب تھا یہ بات کس نے بتائی؟ کیا یہ بات مرزا جی کی طرح کسی چھوکرے نے بتائی یا اللہ عزوجل کے نبی نے بتائی؟ یقیناً اللہ عزوجل نے وحی کے ذریعے اپنے کسی نبی کو بتائی اور اس نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے آگے یہ بات پہنچائی تو مرزا جی۔ یہ مسئلہ تو آپ بیان کر چکے کہ یہ علم غیب سے تعلق رکھتا ہے جو نبیوں نے وحی کے ذریعے بتایا۔ کسی عام امتی نے اپنی طرف سے مرزا کی طرح دعوی نہیں کیا۔ لہٰذا مرزا کی یہ دلیل ہی موضوع کے مطابق نہیں۔

منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے، یہ عالم الغیب سے تعلق رکھنے والی بات نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے نہیں بتائی، قرآن نے بیان نہیں کی، اللہ عزوجل نے بیان نہیں کی بلکہ یہ غیب کی خبر مرزا جہلمی نے بتائی ہے۔ تو مرزا کے پاس اس دعوے پر کیا دلیل ہے؟

[5] مرزا جہلمی کہتا ہے کہ ڈاکٹر اسرار نے اپنے بیان میں کہا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب ہیں۔ تو جناب ہم کہتے ہیں کہ ڈاکٹر اسرار کے حق میں مرزا عالم الغیب کا عقیدہ رکھتا ہے؟ یا کیا معاذ اللہ ڈاکٹر اسرار کوئی نبی تھا؟ یا معاذ اللہ ڈاکٹر اسرار پر کوئی وحی نازل ہوئی تھی؟ آخر ڈاکٹر اسرار کو یہ غیبی خبر کیسے معلوم ہوگئی؟

[6] ساری زندگی مرزا یہی کہتا رہا کہ "بابے تے شے ہی کوئی نہیں" لیکن مرزا آج اسرار بابے کے قدموں میں آگرا ہے۔ اب ہم اسی کی زبان میں کہتے ہیں "ڈاکٹر

اسرار تے شے ہی کوئی نہیں"۔

دلیل قرآن یا حدیث سے پیش کرو۔ اب راہ فرار کیوں؟

نوٹ: یہاں تو بغیر دلیل کے ڈاکٹر اسرار کا قول دلیل بن گیا لیکن دوسری جگہ مرزا اسی ڈاکٹر کے بارے میں کہتا ہے "ڈاکٹر اسرار کے بھی جو کلیپ چڑھے ہوئے ہیں وہ بھی کوئی حدیث پیش نہیں کرتے، واقعات بیان کر دیتے ہیں، کہ یہ ہو گیا وہ ہو گیا" [6 منٹ اور 50 سیکنڈ سے ثبوت ہے]

https://www.youtube.com/watch?v=6MuM0r9qD4c

توجناب جب یہاں ڈاکٹر اسرار کی بات بغیر حدیث کے حجت نہیں تو پھر "منگول اللہ کا عذاب ہیں" یہ غیبی خبر محض ڈاکٹر اسرار کے کہنے پر کیونکر دلیل بن گئی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرزا کے مطلب کے قصے کہانیاں بھی حجت۔ تو پھر خود مرزا کے اصول کے مطابق مرزا نے ڈاکٹر اسرار کو طاغوت بنا رکھا ہے۔

[7] مرزا کہتا ہے کہ پوری امت کا اجماع ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ پہلے تو مرزا اپنے بیانات کے مطابق ثابت کرے کہ پوری امت کا اجماع ہے۔

پھر مرزا اپنے منہ پر خود تھوک رہا ہے کہ کل تک تو وہ سنی، دیوبندی، اہلحدیث کے کسی متفقہ فیصلے یا کسی اجماع کو تسلیم ہی نہیں کر رہا تھا لیکن آج جب ہڈی مرزا کے گلے میں پھنسی تو خود ہی انہی کے قدموں میں گر کر اجماع کی رام کہانی سنا رہا ہے۔

[8] پھر مرزا یہ بھی بتائے کہ جب مرزا کے مطابق اس مسئلہ کا تعلق ہی عالم الغیب سے ہے، خاص نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے ہے، وحی سے ہے، تو سوال یہ ہے کہ ایسے مسئلے کا فیصلہ کوئی قوم وملت یا امت کیسے کر سکتی ہے؟

[9] پھر اگر مرزا کے مطابق اسی طریقے سے اجماع ثابت ہوتا ہے تو پھر مرزا کے اصول کے مطابق انہی مکاتب فکر کا اجماع مرزا کے بارے میں بھی ثابت ہو گیا کہ مرزا بدعتی، بے دین اور گمراہ شخص ہے تو مرزا جہلمی کو چاہیے کہ اس اجماع کو بھی

قبول کرے اور اپنی لادینیت اور گمراہی سے توبہ کرے۔

[10] مرزا جی آخر میں عوام کو یہ بھی بتادیں کہ "کرونا" کی مصیبت جو آئی تھی وہ پوری دنیا کے لئے آزمائش تھی یا عذاب ؟ لیکن جو بھی جواب دیں خلافِ موضوع دلائل نہیں بلکہ واضح دلائل سے بتائیں۔اور اگر یہ اللہ کا عذاب تھا تو اس پر دلیل دیں۔

مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت

قارئین کرام! آخر میں ایک مرتبہ پھر مرزا منگول کی خدمت میں اس کا اپنا قول پیش کرتے ہیں مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اپنی غلطی پر ندامت کا اظہار کرنا یہ آدمیت ہے۔اور اپنی غلطی کی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرنا، دلیل دینا یہ شیطانیت ہے"۔

اس کا ثبوت 1 منٹ 19 سیکنڈ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=hk88YgWR3C8

تو اگر مرزا اپنی ان تمام غلطیوں، گمراہیوں اور بے ادبیوں پر اللہ عزوجل کی پاک بارگاہ میں اظہارِ ندامت کرتے ہوئے توبہ واستغفار کرتا ہے تب تو کوئی بات بن سکتی ہے لیکن توبہ کے علاوہ مرزا جہلمی اپنی ان باتوں کی کوئی بھی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرے، کوئی یوٹرن لے، کوئی دلیل دے یا مرزا کوئی بھی تاویل کرے گا تو خود مرزا کے اپنے فتوے کے مطابق یہ اس کی آدمیت نہیں بلکہ شیطانیت ہے۔

لہذا مرزا کے پاس حل صرف توبہ ہے۔ باقی توبہ کے علاوہ جو بھی دروازہ وہ کھولے گا، اپنے اصول سے اس کی شیطانیت ہو گی۔اب مرزا کی مرضی کہ وہ دیو [بقول خود اس کے شیطان] بنا رہے یا توبہ واستغفار کرلے۔

موضوع نمبر 7

مرزا جی خر دماغ ہیں

مرزا جی اپنے بارے میں خود کہتے ہیں کہ وہ خر دماغ ہیں، ایک ادنیٰ سا طالب علم بھی جانتا ہے کہ خر "گدھے" کو کہتے ہیں تو خر دماغ کا مطلب گدھا دماغ یا کھوتا دماغ۔ مرزا جہلمی نے اپنی حقیقت خود بیان کر دی، زندگی میں میرے خیال سے پہلا سچ یہی بولا ہے۔

نہ تو علمی نہ تو کتابی
تو ہے مرزا خر دماغی

اور مرزا کے لیکچرز کو دیکھا جائے تو واقعی مرزا کی بات سو فیصد درست ہے کہ وہ خر دماغ ہے۔ ہمیں مرزا سے لاکھوں اختلافات ہیں لیکن اس کے باوجود ہم مرزا کے ساتھ اس مسئلے میں متفق ہیں اور اُس کی اس بات کی مکمل تائید و تصدیق کرتے ہیں۔ اب آیئے مرزا کی زبانی اس کی اپنی خر دماغی ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 1

مرزا جہلمی خر دماغ صاحب کہتے ہیں کہ

"میری 43 سال عمر ہو چکی ہے تو اس میں سے ساڑھے بیالیس [42.5] سال ہاتھ باندھ کر ہی نماز پڑھی ہے" [مرزا ویڈیو]

یعنی مرزا جب چھ ماہ کا تھا اس وقت اس نے نماز پڑھنا شروع کی، مرزا واقعی سچا پکا خر دماغ ہے۔ اور اس کے فالوورز بھی بیچارے عقل سے فارغ ہیں، قارئین کرام کیا آپ کو کچھ سمجھ آتی ہے کہ چھ ماہ کا بچہ نماز پڑھ سکتا ہے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 2

اسی طرح مرزا جہلمی خردماغ کہتا ہے کہ

"ہاتھ زانوں پر رکھو، زانوں پر۔ جس کو ہم عربی میں پٹ کہتے ہیں"

[مرزا ویڈیو]۔

مرزا نے سچ کہا کہ وہ خردماغ ہے، واقعی یہ مرزا کی خردماغی ہے کہ زانوں کی عربی پٹ ایجاد کر دی۔ خردماغ کو اتنا بھی علم نہیں کہ عربی میں "پ" اور "ٹ" ہوتا ہی نہیں ہے، ایک عام مسلمان بھی جانتا ہے کہ عربی حروف تہجی ["الف" سے لیکر "ی" تک] میں نہ "پ" ہے اور نہ ہی "ٹ"۔ تو جب عربی حروف تہجی میں "پ" اور "ٹ" ہے ہی نہیں تو عربی میں "پٹ" کہاں سے آگیا۔

ہاں مرزا قادیانی نے کہا تھا کہ اس کے پاس جو فرشتہ آتا ہے اس کا نام "ٹیچی" ہے (تذکرہ مجموعہ وحی و الہامات طبع دوم صفحہ 526 از مرزا قادیانی) تو شاید مرزا جہلمی نے مرزا قادیانی سے فیض لیا ہو، اور "ٹیچی" کا "ٹ" لیکر اپنی خود ساختہ عربی میں شامل کر لیا ہو۔

مرزا خردماغ کو اس کی اپنی زبانی "ٹائم قیامت تک ہے" کہ وہ عربی حروف تہجی سے "پ" اور "ٹ" نکال کر دکھادے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 3

مرزا جہلمی کی خردماغی دیکھیں، کہتا ہے کہ

"امام مالک کے پوتا شاگرد ہیں امام ابو حنیفہ"

سبحان اللہ یہ ہے مرزا کی خردماغی۔ اب مرزا تاویلات کرے تو اس کے اصول سے ناقابل قبول ہیں۔

مرزا کی خردماغی نمبر 4

مرزا جہلمی جب عمرے پر گیا تو اس کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میں عمرے کے لئے گیا تو

"بچی ہماری دو سال کی تھی وہ ہم اپنے والدین کے پاس چھوڑ گئے اور شادی ہوئے بھی آل موسٹ دو سال ہی گزرے تھے"

/https://vt.tiktok.com/ZS2eyWYd1

واقعی ہی اس سے بڑی خردماغی کیا ہو گی کہ جب مرزا کی بچی دو سال کی تھی تو اس وقت مرزا کی شادی کو بھی دو سال ہوئے تھے۔اب یہ گتھی مرزا ہی حل کرے، ویسے خردماغی کی حد کر دی ہے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 5

مرزا کی خردماغی کی ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"قرآن میں اللہ کے بعد سب سے زیادہ نام جس کا ہے وہ شیطان ہے، کسی پیغمبر کا بھی نام اتنی دفعہ نہیں آیا، سارے پیغمبروں کے نام جمع کریں نا، جتنی دفعہ ریپیٹ ہوئے ہیں اس سے زیادہ شیطان کا نام آیا ہوا ہے"[مرزا کی ویڈیو]

مرزا جی اپنی گوگل حفظہ اللہ ہی چیک کر لیں اس کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام قرآن میں 136 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام 17 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا نام 16 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام 69 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا نام 25 مرتبہ آیا ہے اور خاتم النبیین آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام 4 مرتبہ آیا ہے۔

توصرف انہی کو ٹوٹل کیا جائے کل 267 بنتے ہیں تو مرزا جہلمی خر دماغ کو چیلنج ہے، وقت قیامت تک ہے کہ قرآن سے اپنے گروجی شیطان لعین کا نام اس سے زیادہ نکال کر دکھائے، اس سے زیادہ کیا بلکہ حضرت موسی علیہ السلام کا نام 136 مرتبہ آیا ہے تو مرزا شیطان کا نام 136 مرتبہ ہی نکال کر دکھادے۔ لیکن مرزا کی خر دماغی ہے، جہالت ہے جس پر وہ قیامت تک ثبوت پیش نہیں کر سکتا۔

اب مرزا کے پاس ایک ہی حل ہے کہ یوٹرن لے کر اپنی بات کو گھمادے، اور اپنا بیان ہی بدل دے۔ ویسے مرزا کا نام یوٹرن ہونا چاہیے تھا۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 6

مرزا جہلمی کی خر دماغی کی ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا کہتا ہے،

"اکیلے بھی آپ جماعت کرواسکتے ہیں اگر آپ کے ساتھ کوئی نہیں" [ایک اور ویڈیو میں کہتا ہے کہ]

"اکیلے بھی آپ جماعت کرواسکتے ہیں "

https://www.youtube.com/shorts/5gQVj2riOIA

اکیلے کی نماز جماعت نہیں کہلاتی، جماعت کا لفظ ہی واضح ہے۔ نیز اکیلے جماعت کروائے گا تو وہ کس کا امام ہو گا جب کہ پیچھے مقتدی ہی نہیں ہے۔

جو مسئلہ حدیث میں آیا ہے وہ مسئلہ الگ ہے اور اس میں اکیلے مسلمان کی نماز کے لئے جماعت کا لفظ بھی استعمال نہیں ہوا۔ پھر جماعت کے لئے کم از کم دو افراد کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن مرزا ہے جو خر دماغ، اس کو کیا سمجھ۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 7

مرزا جہلمی کی خر دماغی کی مزید ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا کہتا ہے کہ

"حضرت حسن 40ہزار کا لشکر لیکر آئے صحیح بخاری 7109۔
سامنے سے حضرت امیر معاویہ ۔ حضرت عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ
معاویہ! یہ تو وہ لشکر ہے جس نے موت پر بیعت کی ہے یہ تو ہماری تکہ
بوٹی کر دے گا۔ تو حضرت معاویہ نے کہا، پھر کیا کریں؟ انہوں نے کہا،
صلح کر و حسن کے ساتھ۔ اس کے بغیر چارہ نہیں ہے"۔

اس لیکچر میں مرزانے صلح کے وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو طاقت ور ثابت کیا ہے۔

لیکن دوسرے لیکچر میں مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"صلح حسن Different[مختلف] ہے، صلح حسن کے کیس میں امام حسن
کمزور تھے اور امیر شام [حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ] طاقتور تھے"

https://www.youtube.com/watch?v=AcEY-kLiKZY

تو غور کیجیے کہ پہلے لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ طاقتور تھے لیکن دوسرے لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کمزور تھے۔ یہ ہے مرزا کی خردماغی اور تضاد بیانی، اور یہ تضاد بیانی اسی لئے ہے کہ مرزا جی خردماغ ہیں۔

امی کہڑی شے وے

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"امی کہڑی شے وے، میں ددھ نہ بخشاں گی او تیرا ددھ تے ہے ہی
نہیں تھا، تم تو اپنے چکروں میں تھے اللہ نے اولاد دے دی" [مرزا ویڈیو]

مرزا کہتا ہے، جیسے میں باہر بد اخلاق ہوں ویسے گھر میں بھی ہوں۔ یقیناً یہ بات اس کی درست معلوم ہوتی ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ان کے سامنے اُف تک کرنے کو منع کیا گیا

ہے لیکن اس کے باوجود مرزا ماں باپ کے بارے میں اس غلیظ و گستاخانہ انداز میں گفتگو کرتا ہے، ان کے ازدواجی تعلقات کو چکر کہتا ہے حالانکہ حدیث شریف میں میاں بیوی کے آپس میں تعلقات قائم کرنے پر بھی ثواب بتایا گیا ہے۔

وَبُضْعَتُهُ أَهْلَهُ صَدَقَةٌ

"اپنی بیوی سے ہمبستری بھی صدقہ ہے"۔

[سنن ابی داؤد: حدیث نمبر: 5243]

موضوع نمبر 8

مرزا مساجد اور اذان کے خلاف

دین اسلام کا مرکز مساجد رہی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیارے اصحاب علیہم السلام کا طریقہ یہی رہا کہ وہ مساجد بناتے۔ اور احادیث مبارکہ میں مساجد بنانے پر عظیم اجر و ثواب کی بشارتیں سنائی گئی ہیں۔

لیکن مرزا جہلمی منگول کہتا ہے کہ

"میں نے پہلے دن سے یہ Announcement کی تھی کہ ہم کوئی مسجد نہیں بنائیں گے" [ویڈیو]

ایک اور ویڈیو میں مرزا کہتا ہے کہ

"ایک گلی میں دو مسجدیں بنتی ہیں بریلویوں کی، دیوبندیوں کی، ہماری کوئی Planet Earth پر آپ نے مسجد دیکھی ہے؟" [ویڈیو]

https://www.youtube.com/watch?v=YJ1ucg8l-5M

مرزا جہلمی بڑے فخر سے یہ کہتا ہے کہ ہماری کوئی Planet Earth پر مسجد نہیں، اور پھر فرقہ مرزائیہ کا منشور خود مرزا منگول نے بتادیا کہ وہ کوئی مسجد نہیں بنائیں گے۔

خدا کی قدرت دیکھیں منی خدا کا شرکیہ عقیدہ رکھنے والا فرقہ مرزائیہ مسجد نہیں بنا سکا۔
قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

" مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ "

"مشرکوں کا یہ حق نہیں کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو"۔
[توبہ: آیت، 17 ترجمہ بیان القرآن، ڈاکٹر اسرار]

تو قرآنی فیصلہ ہے کہ مشرکین کو حق ہی نہیں کہ وہ مسجدیں آباد کریں، مسجدیں صرف مسلمان ہی آباد کرتے ہیں۔ دوسری آیت میں ہے کہ

" اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ "

" یقیناً اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائیں اللہ پر اور یوم آخرت پر، نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں اور نہ ڈریں کسی سے سوائے اللہ کے "۔ [پارہ 10 توبہ: آیت، 18 ترجمہ بیان القرآن، ڈاکٹر اسرار]

تو قرآن پاک نے بتا دیا کہ مسجدیں تو وہی آباد کرتے ہیں، مسجدیں وہی بناتے ہیں جو ایمان والے ہیں۔ لہذا مرزا جہلمی قرآن کی ان آیات کی روشنی میں اپنا فیصلہ خود کرلیں کہ وہ کس طبقے کی طرف ہے۔

پھر مرزا کہتا ہے کہ "میں نے پہلے دن سے یہ Announcement کی تھی کہ ہم کوئی مسجد نہیں بنائیں گے" [ویڈیو]
جبکہ حدیث شریف میں ہے کہ

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: " أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ ".

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر اور محلہ میں مسجدیں بنانے، انہیں پاک صاف رکھنے اور خوشبو سے بسانے کا حکم دیا ہے۔

[سنن ابی داؤد: حدیث 455، سنن ترمذی: حدیث 594، سنن ابن ماجہ: حدیث 758]

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"مسجدیں تعمیر کرو اور انہیں محفوظ بناؤ۔ [مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلاۃ، فی زینۃ المساجد وما جاء فیہا، ۱/ ۳۴۴، الحدیث: ۹]

ہمارے آقا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں کہ مسجدیں بناؤ، انہیں آباد کرو لیکن مرزا منگول کہتا ہے کہ ہم مسجدیں نہیں بنائیں گے۔ مرزا جہلمی منگول کا یہ منشور حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلی مخالفت ہے۔

مرزا کی زبانی ایک اہم انکشاف:

مرزا منگول خود خارجیوں کے بارے میں کہتا ہے کہ

"حضرت علی پر جو الزام لگانے والا ہے وہ نہ سنی ہے نہ شیعہ، کتے کا مل اس کا نہیں ہے سنیوں کی کتابوں میں شروع سے چاروں خلفاء کے نام لکھے جا رہے ہیں کتابوں میں بھی مسجدوں میں بھی، ان کتوں کی تو کوئی مسجد ہی نہیں ہے کہ جو یہ بات کریں" [ویڈیو]

https://www.youtube.com/watch?v=YJ1ucg8l-5M

تو خود مرزا منگول کے مطابق خارجی وہ فرقہ ہے جس کی کوئی مسجد نہیں، اور ایسے کتوں کی کوئی مسجد نہیں ہوتی تو اب مرزا جہلمی کی بھی کوئی مسجد نہیں تو مرزا اپنے اصول سے خارجی قرار پایا اور پھر مرزا کے اپنے بیان کے مطابق خارجی کتوں کی مسجدیں نہیں ہوتیں، اور مرزا کی بھی کوئی مسجد نہیں ہے تو اپنے آئینے میں اپنا چہرہ

دیکھ کر خود فیصلہ کرلیں کہ مرزا اینڈ مرزائی کون ہیں؟

تاویل..............: ممکن ہے کوئی مرزائی یہ کہہ دے کہ مرزا نے مساجد اس لئے نہیں بنائیں کہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں سب نے اپنی اپنی مساجد بنا رکھی ہے۔ یا یہ کہیں کہ مساجد میں مولوی تفرقہ بازی کا درس دیتے ہیں اس لئے مرزا نے مسجد نہیں بنائی۔

جواب: جب قرآن واحادیث نے مساجد کو آباد کرنے اور اس کی تعمیرات کی تعلیم دے دی تو مرزا جہلمی کو چاہیے تھا کہ وہ جہلم میں کوٹھی کی بجائے مسجد تعمیر کرتا، اور یہی ساری تعلیم جو کوٹھی میں بیٹھ کر کر رہا ہے مسجد میں کرتا۔ پھر ہم پوچھتے ہیں کہ مرزا جہلمی جو جہلم کی کوٹھی میں بیٹھ کر لیکچرز دیتا ہے وہ تفرقہ بازی، فتنہ وفساد ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں تو یہی سب کچھ مسجد بنا کر اس میں کیا جا سکتا تھا، اس طرح ایک اور شوشا چھوڑ سکتا تھا کہ دیکھو سنیوں، وہابیوں، اہلحدیثوں نے مساجد بنا کر اس میں تفرقہ بازی کی لیکن میں [مرزا] نے مسجد بنائی اور اس کو تفرقہ بازی سے پاک رکھا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر مرزا منگول نے اسی وجہ سے مسجد نہیں بنائی کہ باقی طبقات نے مساجد بنا کر تفرقہ بازی کی ہے تو اس اصول سے تو مرزا اپنا مرکز [اکیڈمی] بھی نہ بناتا کیونکہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں کے بھی مراکز موجود ہیں۔ مرزا جہلمی ویب سائٹ بھی نہ بناتا کیونکہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں کی ویب سائٹس بھی موجود ہیں، حتی کہ مرزا جہلمی کو کتب احادیث کو بھی ہاتھ نہیں لگانا چاہیے کیونکہ صحاح ستہ سے لیکر دیگر کتب احادیث عربی یا مترجم یہ انہی سنی، دیوبندی، اہلحدیث حضرات کے علماء نے شائع کیں، ان کے علماء نے ترجمے کیے اور ان طبقات کے اداروں نے شائع کیں۔ لہذا مرزا جہلمی کو چاہیے کہ ان سب سے بھی لا تعلق ہو جائے۔

ویسے کچھ شرم ہوتی ہے کچھ حیاء ہوتی ہے، دن رات سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں پر لعن طعن کرنے والے مرزائی کے ہاتھوں میں جو کتب احادیث ہیں وہ مرزا کے آبا واجداد منگولوں کی شائع کردہ نہیں بلکہ انہی طبقات کی شائع کردہ ہیں، تو مرزا جہلمی میں شرم وحیاء ہے تو ان اشاعتی کتب سے استفادے کی بجائے خود کتب احادیث کے اصل مخطوطات تلاش کر کے اپنے مرزائی جہلمی ادارے سے شائع کرے۔ لیکن شائع بھی کیسے کرے کہ عربی تو مرزا جہلمی کو آتی نہیں، کمپوزنگ کون کرے گا، عربی کتب تک تو مرزا بغیر اعراب کے پڑھ نہیں سکتا تو مخطوطات کیا خاک پڑھے گا۔

اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت

جس طرح مرزا جہلمی کو مساجد سے تکلیف ہے، اسی طرح مرزا جہلمی منگول کو اذان کی بلند آواز سے بھی تکلیف ہے، مرزا منگول کو اسپیکر پر اذان سے جس طرح ہندوؤں کو تکلیف ہوتی ہے، اسی طرح مرزا کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مرزا منگول کہتا ہے کہ

"میں تو اسپیکر پر بھی اذان کا قائل نہیں ہوں، خواہ مخواہ نمازی پانچ کھڑے ہوتے ہیں اور پورا انہوں نے اذان کے ذریعے اتنے دور تک آواز لوگوں تک زبردستی پہنچا رہے ہوتے ہیں یہ کوئی طریقہ نہیں، اسپیکر کے بغیر کھڑے ہو کر چھت پر کھڑے ہو کر اذان دیں"[ویڈیو]

https://www.facebook.com/reel/1447677493291830

قارئین کرام! ہندوستان میں تو ہندوؤں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اذان پر پابندی لگا دی جائے، اسپیکر پر اذان نہ دی جائے، یوٹیوب پر ہندوؤں کی ویڈیوز موجود ہیں۔ مرزا منگول بھی ہندوؤں کے مشن پر عمل پیرا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: " إِنَّ الشَّيْطَانَ، إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، أَحَالَ لَهُ ضُرَاطٌ، حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ، رَجَعَ فَوَسْوَسَ، فَإِذَا سَمِعَ الإِقَامَةَ، ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان جب نماز کے لیے پکار [کی آواز] سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ مؤذن کی آواز نہ سن سکے، پھر جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آتا ہے اور [نمازیوں کے دلوں میں] وسوسہ پیدا کرتا ہے، پھر جب اقامت سنتا ہے تو چلا جاتا ہے تاکہ اس کی آواز نہ سنے، پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آتا ہے اور [لوگوں کے دلوں میں] وسوسہ ڈالتا ہے۔ [صحیح مسلم: حدیث نمبر 856، صحیح البخاری: حدیث 3285]

تو اذان کی آواز سے کسی بھی مسلمان کو ہر گز تکلیف نہیں ہوتی، تکلیف ہوتی ہے تو شیطان اور اس کے چیلوں کو ہوتی ہے۔ مرزا منگول کو بھی اذان کی آواز سے تکلیف ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ وہ "دیو" [یعنی شیطان] ہے ۔ تو جب وہ دیو ہے تو پھر تکلیف تو اسے لازمی ہو گی۔

پھر مرزا کا یہ کہنا کہ اسپیکر پر آپ زبردستی دور تک آواز پہنچاتے ہیں تو عقل کے اندھے، یہ اعتراض تو معاذ اللہ عزوجل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو مینار یا بلند عمارت پر اذان دینے کا حکم دیا تھا۔

حدیث کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد شریف میں باب موجود ہے،

"باب:الأَذَانِ فَوْقَ الْمَنَارَةِ باب: مینار پر اذان دینے کا بیان۔

عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، قَالَتْ:" كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ.

قبیلہ بنی نجار کی ایک عورت کہتی ہے، مسجد کے ارد گرد گھروں میں سب سے اونچا میرا گھر تھا، بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیا کرتے۔

[سنن ابي داؤد: حدیث نمبر: 519]

تو اس سے معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری زمانے ہی سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ اذان کسی بلند مقام پر دی جاتی تھی تا کہ اذان کی آواز دور دور تک پہنچ سکے، پھر بالخصوص نماز فجر کی اذان تو اس وقت دی جاتی ہے جب ہر طرف خاموشی ہوتی ہے تو اس وقت تو بلند مقام سے اذان کی آواز مزید دور دراز علاقے تک پہنچتی ہے۔ نیز سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز بھی بلند تھی تو مرزا منگول کے اعتراض سے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی محفوظ نہ رہے۔ معاذ اللہ۔ مرزا منگول کے اعتراض کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "اذان کے ذریعے اتنے دور تک آواز لوگوں تک زبردستی پہنچاتے تھے"۔

آج اگر اسپیکر کے ذریعے 4، 5 سو گھروں تک آواز جاتی ہے تو اس وقت 50، یا 100 ر گھروں تک تو یقیناً آواز جاتی ہو گی تو مرزا جہلمی منگول چھو کرے کے مطابق تو یہ طریقہ درست نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

نہ تو علمی نہ تو ایمانی تو ہے دیو مرزا شیطانی

موضوع نمبر 9

مرزا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا منکر و بدبخت

مرزا منگول کہتا ہے کہ۔۔۔۔اسی لئے اللہ نے کہا:

"لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا "

"یہ اللہ کا مومنین پر احسان ہے کہ رسول ان میں آیا ہے۔ یہ رسول کا احسان نہیں کہ اس نے اللہ کا تعارف کروایا، یہاں بالکل الٹ بات ہو رہی ہوتی ہے"[ویڈیو]

https://www.tiktok.com/@dr.mufti.ali.nawa/video/7393582517581925638?_r=1&_t=8p5BAbBdKnB

مرزا منگول کی بدترین گمراہی و جہالت ہے کہ وہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا منکر ہے، بدبخت انسان! تمہیں کلمہ نصیب ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہوا ہے لیکن تم انہی کے احسان کے منکر ہو۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
جہلمیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

پھر مرزا منگول! ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی احسانات تو ایک طرف، تم صرف نماز ہی کو لے لو جب تم ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کے منکر ہو تو 5 کی بجائے 50 نمازیں پڑھا کرو کیونکہ 50 نمازوں سے 5 نمازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہوئیں، پھر 50 بھی پڑھو تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی بجائے کسی اور طریقے سے پڑھو کیونکہ جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تم احسان ہی نہیں مانتے ان کی سنت کے مطابق نماز کس منہ سے پڑھتے ہو۔

اب آؤ! تمہاری جہالت وبد بختی کو بے نقاب کرتے ہیں۔ مرزا جہلمی کی بد بختی ہے کہ اس کو قرآن پاک کی سمجھ ہی نہیں، کاش کہ علماء دین جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا وارث کہا ان سے مرزا جہلمی نے دینی علم حاصل کیا ہوتا تو ایسے ہذیان نہ کہتا۔

قارئین کرام! مرزا ثانی نے آدھی آیت پڑھی جبکہ مکمل آیت یہ ہے کہ

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

"بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ [سورۃ آل عمران: آیت 164]

تو اللہ عزوجل کا احسان یہ ہے کہ اس نے اپنے رسول کو بھیجا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امت پر احسان یہ ہے کہ

[1] " وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے"۔

[2] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قرآن پاک میں ہے کہ

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ اے ہمارے رب! اور ان کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیج جو اِن پر تیری آیتوں کی تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب پاکیزہ فرمادے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔[البقرۃ:129]

[3] هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔[الجمعہ: آیت 2]

[4] كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور تمہیں کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تھا۔ [البقرۃ:151]

تو ان تمام آیات میں ہے کہ آقا و مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "تزکیہ" فرماتے ہیں یعنی کفر و شرک، ضلالتوں، گمراہیوں، گناہوں کی آلودگیوں، شہوات و خواہشات کی آلائشوں اور ارواح کی کدورتوں سے پاک وصاف فرماتے ہیں۔

تو یہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان عظیم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان گندگیوں سے نکال کر [یُزَکِّیۡھِمۡ] پاک صاف کیا۔ کفر و شرک سے پاک کر کے توحید و ایمان کی پہچان کروائی۔ تو اس سے بڑا کیا احسان ہو گا۔ اسی لیے تو سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو ملا اُن سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان عظیم کا اقرار خود صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کیا چنانچہ بخاری و مسلم میں واضح حدیث موجود ہے کہ

" يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي، وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللهُ بِي، وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللهُ بِي، وَيَقُولُونَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، فَقَالَ: أَلَا تُجِيبُونِي "، فَقَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، "

اے گروہ انصار! کیا میں نے تم کو گمراہ نہیں پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں ہدایت نصیب فرمائی! اور تمھیں محتاج و ضرورت مند نہ پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں غنی کر دیا! کیا تمھیں منتشر نہ پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں متحد کر دیا!" ان سب نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بھی بڑھ کر احسان فرمانے والے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم مجھے جواب نہیں دو گے؟" انھوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ [صحیح

مسلم: حدیث 2446]

اسی طرح صحیح بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

فَقَالَ: " يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ، أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي، وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلَّفَكُمُ اللَّهُ بِي، وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ بِي"، كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، قَالَ: " مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ،

" فرمایا: اے انصاریو! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا تھا پھر تم کو میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت نصیب کی اور تم میں آپس میں دشمنی اور نااتفاقی تھی تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تم میں باہم الفت پیدا کی اور تم محتاج تھے اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ غنی کیا۔ آپ کے ایک ایک جملے پر انصار کہتے جاتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ہم سب سے زیادہ احسان مند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری باتوں کا جواب دینے سے تمہیں کیا چیز مانع رہی؟ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اشارہ پر انصار عرض کرتے جاتے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ہم سب سے زیادہ احسان مند ہیں"۔ [صحیح بخاری: حدیث 4330]

برادرانِ اسلام! دیکھیں قرآن پاک اور احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان بتایا جارہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس پیارے صحابہ اللہ عزوجل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان مان رہے ہیں۔ اللہ کا احسان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان کہ "

وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ: "[قرآن] اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس احسان کا اعتراف بھی کر رہے ہیں بار بار کہہ رہے ہیں، "اللّٰہُ وَرَسُوۡلُهٗ اَمَنُّ، "لیکن مرزا منگول اس احسان کا منکر ہے۔ ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسی گھٹیا سوچ اور ایسے گستاخانہ عقیدے پر، جو یہ کہے کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں، اس سے بڑا بد بخت کون ہو گا۔

ہم کہتے ہیں کہ اگر ذات مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ سے نکال دیا جائے تو کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا، لاکھ مرتبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھو لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاؤ گے، محمد رسول اللہ نہیں پڑھو گے تو کافر ہی رہو گے، سیدھا جہنم میں جاؤ گے۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
جہلمیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَوۡ بَدَا لَکُمۡ مُوۡسٰی فَاتَّبَعۡتُمُوۡهُ وَتَرَکۡتُمُوۡنِیۡ، لَضَلَلۡتُمۡ عَنۡ سَوَاءِ السَّبِیۡلِ، وَلَوۡ کَانَ حَیًّا وَأَدۡرَکَ نُبُوَّتِیۡ لَاتَّبَعَنِیۡ ""قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، اگر موسیٰ علیہ السلام بھی تمہارے لئے ظاہر ہو جائیں اور تم ان کی اتباع کرو اور مجھے چھوڑ دو تو تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے [گمراہ ہو جاؤ گے] اگر وہ [موسیٰ] زندہ ہوتے اور میری نبوت کو پا لیتے تو وہ بھی میری اتباع کرتے۔"

[سنن دارمی: حدیث 449، مشکاۃ المصابیح: حدیث 194]

تو مرزا جہلمی اگر معاذ اللہ ثم معاذ اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی احسان نہیں تو ان کا کلمہ نہ پڑھو۔ بد بخت انسان! توبہ کرو، اپنی آخرت برباد نہ کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے کہ آج ہم ہدایت پر ہیں، مرزا منگول دیو جہلمی ہدایت پر نہیں ہے اس لئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا منکر ہے۔

پھر مرزا منگول کے مطابق پہلے وہ گمراہ تھا اب وہ ہدایت پر ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ اس کو یہ ہدایت کہاں سے ملی؟ صرف قرآن سے ملی؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے بھی ملی؟ یقینا منکرین حدیث کی طرح مرزا منگول احادیث کا انکار نہیں کرے گا تو جب احادیث سے ہدایت ملی تو وہ احادیث کس کی ہیں؟ ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی تو ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں،

وَاللهُ الْمُعْطِي وَأَنَا الْقَاسِمُ: اللہ تعالیٰ مجھے عطا فرماتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ [صحیح بخاری: حدیث 3116]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم قاسم نعمت ہیں، اور بالفرض یہاں علم ہی مراد لے لیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے کہ انہوں نے علم تقسیم کیا جس کی وجہ سے مرزا منگول کو ہدایت ملی، تو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے لیکن بدبخت مرزا پھر بھی کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں۔ استغفر اللہ۔

مرزا منگول ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا تو منکر ہے لیکن مرزا جہلمی اپنے پمفلٹ کے بارے میں کہتا ہے کہ

"میں نے یہ لکھ کر امت پر بڑا احسان کیا ہے" مفہوم

یعنی مرزا جہلمی چھوٹے چھوٹے پمفلٹ شائع کرے تو وہ امت پر احسان ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاکھوں بیان فرمانا امت پر احسان نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ. مرزا منگول کے پمفلٹ امت پر احسان ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا "وَيُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ" فرمانا امت مسلمہ پر احسان نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔

ذکر رو کے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امت رسول اللہ کی

نبی رحمت شفیع امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سَفَرِ معراج پر روانگی کے وقت اُمّت کے عاصیوں کو یاد فرما کر آبدیدہ ہوگئے، دیدارِ جمالِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ اور خُصوصی نوازشات کے وقت بھی گُنہ گارانِ اُمّت کو یاد رکھا۔ (صحيح البخاري، كتاب التوحيد، باب قوله تعالیٰ وكلم الله موسیٰ تكليما، ٤/ ٥٨١، حديث: ٧٥١٧ مفهوماً)

عُمر بھر (وقتاً فوقتاً) اپنی اُمّت کے گناہگاروں کے لئے غمگین رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امت کے حق میں رورو کر دعائیں فرمایا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ، أُمَّتِي، أُمَّتِي، وَبَكَی، اے پروردگار میرے! امت میری، امت میری۔ اور رونے لگے۔ [صحیح مسلم: حدیث 499]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے رورو کر دعائیں کریں، لیکن جہلم کا منگول دیو چھوکرا کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں۔

قدر نبی دا اے کی جانن دنیادار کمینے
قدر نبی دا جانن والے سو گئے وچ مدینے

قِیامت میں بھی انہی کے دامنِ کرم میں پناہ ملے گی، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام "نَفْسِی نَفْسِی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِی" (آج مجھے اپنی فکر ہے کسی اور کے پاس چلے جاؤ) کہیں گے اور لیکن آخر میں دامنِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت ہو کر اگلی پچھلی تمام امتوں کو نجات ملے گی۔

[صحیح مسلم: حدیث نمبر۔ 475 مفہوم]

دوسری روایت میں ہے کہ جب اگلی پچھلی تمام امتیں حضرت آدم علیہ السلام

سے ہوتی ہوئی حضرت عیسی علیہ السلام تک پہنچیں گی تو آپ فرمائیں گے:

اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ، فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا، فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ، أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ، ہاں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ۔ سب لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں [تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گر جائیں گے]۔ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ، فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ، وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي، فَأَقُولُ: أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آخر میں آگے بڑھوں گا اور عرش تلے پہنچ کر اپنے رب عزوجل کے لیے سجدہ میں گر پڑوں گا، پھر اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی حمد اور حسن ثناء کے دروازے کھول دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو وہ طریقے اور وہ محامد نہیں بتائے تھے۔ پھر کہا جائے گا، اے محمد! اپنا سر اٹھائیے، مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے، آپ کی شفاعت قبول ہو جائے گی۔ اب میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا۔ اے میرے رب! میری امت، اے میرے رب! میری امت پر کرم کر،

[صحيح البخاري كِتَاب تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ: بَابُ قَوْلِهِ: {عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا: حديث 4712]

تو وہ رؤف ورحیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے نہ صرف ساری زندگی اپنی گنہگار امّت کو یاد رکھ کر احسان فرمایا بلکہ قیامت والے دن بھی آپ امت پر احسان فرمائیں گے اور ان کی شفاعت فرمائیں گے۔ **أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ**

کی صدا لگائیں گے اور انہی کی شفاعت سے سب اس مصیبت سے نجات پائیں گے لیکن اس کے باوجود مرزا منگول کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر کوئی احسان نہیں ۔معاذ اللہ

موضوع نمبر 10

مرزا جہلمی کا قرآن کے خلاف عقیدہ

قیامت والے دن قادیانیوں کے اعضاوضوچمک رہے ہوں گے۔معاذ اللہ

مرزا جہلمی جاہل مطلق کہتا ہے کہ مسلمانوں کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے قیامت کے دن، قادیانیوں کے بھی چمک رہے ہوں گے۔[1 گھنٹہ 1 منٹ 45 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=FINNsKj2ULA

مرزا جہلمی کی بد بختی ہے کہ ہمیشہ ایسے لوگوں کا دبے الفاظ میں دفاع کرتا ہے یا حمایت کرتا ہے جو دین اسلام کے دشمن، کافر، مرتد ہیں۔چونکہ مرزا جہلمی مرزائیوں قادیانیوں کو اپنا بھائی کہتا ہے اور خفیہ طور پر ان کے آپس میں تعلقات بھی ہیں۔جیسا کہ خود مرزا جہلمی کے

چہیتے شاگرد عماد نے خود تسلیم کیا ہے۔

https://www.facebook.com/61565032199429/videos/63

6338428763884/?rdid=lsbUdAX8vHyv3kna

مرزا جہلمی کے اصول کے مطابق ہم کہتے ہیں کہ خود مرزا جہلمی ہمارے علمائے کرام کے خوف سے مجبورا مرزا قادیانی کو کافر اور دجال کہنے پر مجبور ہوا۔تو جب مرزا قادیانی خود مرزا جہلمی کے نزدیک کافر و مرتد ہے تو قرآن و احادیث کی روشنی میں کافروں کا کوئی عمل عند اللہ مقبول نہیں ہوتا۔ہم مرزا جہلمی کو چیلنج کرتے ہیں کہ

قرآن کی کوئی ایک آیت پیش کر دے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایک حدیث پیش کر دے جس میں یہ ہو کہ کفار کے اعمال اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہوتے ہیں اور کفار کے اعمال کی وجہ سے ان کو آخرت میں نور دیا جائے گا۔ معاذ اللہ عزوجل۔

ہم کہتے ہیں کہ کسی کافر کا کوئی عمل اس کو آخرت میں فائدہ نہیں پہنچائے گا، کیوں کے کفر کے بعد ان کے تمام اعمال ہی برباد ہو جاتے ہیں۔ تو جب اعمال ہی برباد ہیں تو ان اعمال پر انہیں کوئی انعام و اکرام کیوں کر مل سکتا ہے؟ قرآن پاک واضح فرماتا ہے کہ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال برباد ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے کہ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧

اور جنہوں نے کفر کیا تو اُن پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے۔

[سورۃ محمد: آیت 8 پارہ 26]

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــٴًـا

اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے کسی بیابان میں دھوپ میں پانی کی طرح چمکنے والی ریت ہو، پیاسا آدمی اسے پانی سمجھتا ہے یہاں تک جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا [النور:39]

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑱

اپنے رب سے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے کام ہیں جیسے راکھ کہ اس پر ہوا کا سخت جھونکا آیا آندھی کے دن میں۔ ساری کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگا یہی ہے دُور کی گمراہی [ابراہیم: آیت 18 پارہ 13]

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے پھر کافر ہی مر جائے تو ان لوگوں کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے اور وہ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (بقرہ:۲۱۷)

تو قرآن پاک کی ان آیات مبارکہ سے بالکل واضح ہو گیا کہ کافروں کے تمام اعمال ہی برباد ہیں۔ اور مرزا جہلمی نے اپنے اصول کے مطابق مسلمانوں سے ڈرتے ہوئے مرزا قادیانی اور قادیانیوں کو کافر تسلیم کیا۔ لہذا جب قادیانی کافر ہیں تو ان کے سب اعمال برباد ہیں۔

مرزا جہلمی کی خدمت میں خود مرزا جہلمی کا معصومانہ سوال:

مرزا جہلمی سے ایک جگہ پوچھا گیا کہ غامدی صاحب تو کسی کی تکفیر نہیں کرتے تو مرزا جہلمی نے جواب میں مسیلمہ کذاب کا حوالہ دیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اسے [اور اس کے پیروکاروں کو] کافر سمجھ کر ہی قتل کیا۔ [کیونکہ اس نے نبوت کا دعوی کیا، اور اس کے پیروکار اس جھوٹے نبی کو مانتے تھے اس لئے ان کو بھی کافر ہی سمجھ کر قتل کیا] آگے چل کر مرزا جہلمی نے خود ایک سوال کیا کہ میرا ایک معصومانہ سوال ہے کہ جب ایک جھوٹا پیغمبر declare ہو جاتا ہے، اس کے ماننے والے کیا مسلمان declare ہوں گے؟..... بہر حال تکفیر کرنی پڑے گی۔ [ویڈیو 4 منٹ 10 سیکنڈ]

ttps://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TlF0

آگے چل کر مرزا جہلمی پھر مسیلمہ کذاب اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں کہتا ہے

"دیکھیں صحابہ کرام تو کافر سمجھتے تھے نا۔ مسیلمہ کذاب اور اس کے فالورز کو انہوں نے کافر کے طور پر Treat کیا نا" [ویڈیو 8 منٹ 25 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TlF0

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ **"مسیلمہ کذاب کی ماڈرن فام تو یہ ہے نا اس وقت غلام احمد قادیانی۔۔۔ مسیلمہ کذاب تو ہمارے پاس ایک سیمپل کیس ہے۔۔۔۔ جو میں دو فرقوں کی** تکفیر رہا ہوں۔ صرف میں نہیں کر رہا۔ **غامدی صاحب کے علاوہ دنیا کا ہر مسلمان تکفیر کر رہا ہے۔** [ویڈیو 12 منٹ 25 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TlF0

تو مرزا جہلمی خود اقرار کر رہا ہے کہ جب ایک جھوٹا نبی ہونے کا دعوی کرے گا تو وہ اور اس کے پیروکار مسلمان نہیں بلکہ کافر ہی ہوں گے۔ تو مرزا جہلمی یہی بات مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے لئے ہے کہ جب وہ جھوٹے نبی کو مانتے ہیں تو یہ سارے قادیانی کافر ہیں۔ اور جب کافر ہیں تو ان کے اعمال برباد ہے ان کے لئے آخرت میں ذلت و رسوائی ہی ہے۔ جب ان کے سب اعمال ہی برباد ہیں تو بروز قیامت ان کے اعضاء کیسے چمک سکتے ہیں؟ یہ تو قرآن کے خلاف ہے۔ بلکہ قرآن پاک نے جنتیوں اور جہنمیوں کے چہروں کے بارے میں بتا دیا کہ

[1]...... **مسلمانوں** [اہل حق] کے **چہرے چمکدار ہوں گے** [آل عمران]

جبکہ۔۔۔ **[کافروں] کے چہرے سیاہ ہوں** گے [آل عمران]

[2]...... **مومنوں کے چہرے تروتازہ** ہوں گے۔ (القیامۃ: ۲۲)

جبکہ۔۔۔ **کفار کے چہرے بگڑے ہوئے** ہوں گے۔ (الحج: ۷۳)

[3]...... **مومنوں کے چہرے خوش و خرم** ہوں گے۔ (العبس: ۳۸)

جبکہ۔۔۔ **کفار کے چہرے مرجھائے** اور اڑے ہوئے ہوں گے۔ (القیامۃ: ۲۴)

[4]...... **مومنوں کے چہرے تروتازہ** ہوں گے۔ (الغاشیۃ: ۸)

جبکہ۔۔۔ **کفار کے چہروں پر گرد و غبار** ہو گا۔ (العبس: ۴۰)

مجرموں کے چہرے ڈرے اور اُوندھے ہوں گے۔ (الغاشیۃ: ۲)

لہذا قرآن کی ان آیات مبارکہ سے بالکل واضح ہو گیا کہ چمک خواہ چہرے کی ہو یا دیگر اعضائے وضو کی، یہ صرف اور صرف اہل ایمان کے لئے خاص ہے، اہل ایمان کا اکرام، اہل ایمان کا اعزاز ہے، اہل ایمان کی نشانی ہے۔ کافروں مرتدوں کے چہرے [چہرہ اعضاء وضو میں شامل ہے] ہرگز چمک دار نہیں ہوں گے بلکہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، بگڑے ہوئے ہوں گے۔ مرجھائے ہوئے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر گرد و غبار ہو گا۔

مرزا جہلمی کے رد پر پہلی آیت

اہل ایمان کے چہرے چمکدار اور کفار کے چہرے سیاہ

قادیانیوں کی حمایت اور محبت میں مرزا جہلمی نے جو عقیدہ بیان کیا ہے یہ بالکل قرآن مجید کے خلاف ہے۔ اللہ تعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ

جس دن (یعنی بروز قیامت) بعض (لوگوں کے) چہرے چمکدار ہوں گے اور بعض (لوگوں کے) چہرے کالے سیاہ۔ [پارہ 4 آل عمران]

تو جن کے چہرے چمک دار ہوں گے انہیں کہا جائے گا

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ‌ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝

اور وہ جن کے چہرے چمکدار ہوں گے۔ وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (پارہ 4 آل عمران 107،106,105)

اللہ تبارک و تعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ قیامت والے دن ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے جو اہل ایمان ہوں گے اور جن کے چہرے چمک رہے ہوں گے وہ اللہ عزوجل کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

تو اب مرزا جہلمی جاہل مطلق کا قادیانیوں کے بارے میں یہ عقیدہ کہ ان کے اعضاء چمک رہے ہوں گے یہ عقیدے کسی آیت یا حدیث سے ہرگز ثابت نہیں۔

بلکہ قرآن پاک میں ہے کہ کافروں کے چہرے کالے ہوں گے وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ اور بعض (لوگوں کے) چہرے کالے سیاہ۔ اور جن کے چہرے سیاہ ہوں گے انہیں کہا جائے گا: فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ کالے چہرے والوں (سے کہا جائے گا) کہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیوں کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔ (پارہ 4 آل عمران 107،106,105) تو قرآن سے ثابت ہوا کہ جن کے چہرے بروز قیامت کالے ہوں گے وہ کافر و بے ایمان ہوں گے، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنمی ہوں گے۔ تو جب مرزا جہلمی [نے اپنے اصول کے مطابق] مسلمانوں کے ڈر سے قادیانیوں کا کافر کہا ہے تو کافروں کے بارے میں تو قرآن یہی کہتا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

مرزا جہلمی کے رد پر دوسری آیت

مومنین کے چہرے روشن اور کفار کے چہرے سیاہ::

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے ہنستے خوشیاں مناتے

(سورۃ: عبس: آیت ۳۸،۳۹۔ پارہ ۳۰)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

اور کتنے مونھوں پر اس دن گرد پڑی ہو گی ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے یہ وہی ہیں کافر بدکار (سورۃ عبس: آیت ۴۲،۴۱،۴۰۔ پارہ ۳۰)

مرزا جہلمی کے رد پر تیسری آیت

مومنین کے چہرے تروتازہ اور کفار ومنافقین کے منہ بگڑے ہوئے:

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے۔

(سورۃ القیمۃ: آیت ۲۳،۲۲ پارہ ۲۹)

یہ آیت مخلص مومنین کے بارے میں ہے (خازن، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۲-۲۳، ۴ / ۳۳۵، روح البیان، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۲-۲۳، ۱۰ / ۲۵۰)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

اور کچھ منہ اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے (سورۃ القیمۃ: آیت ۲۵،۲۴ پارہ ۲۹) اس آیت میں کفار اور منافقین کا حال بیان کیا گیا۔ (تفسیر کبیر، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۴، ملخصاً)

مرزا جہلمی کے رد پر چوتھی آیت

مومنین کے چہرے پر سکون اور کفار کے چہرے ذلیل:

مومنین کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾

کتنے ہی منہ اس دن چین میں ہیں۔ اپنی کوشش [مرتبے و ثواب] پر

راضی۔۔بلند باغ میں۔[سورۃ الغاشیہ: آیت ۱۰،۹،۸۔پارہ ۳۰]

کفاراور بد دینوں کے بارے میں فرمایا کہ

وُجُوْهٌ يَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾

کتنے ہی منہ اس دن ذلیل ہوں گے۔کام کریں مشقت جھیلیں۔جائیں بھڑکتی آ گ میں سورۃ الغاشیہ: آیت ۴،۳،۲۔پارہ ۳۰]

[مرزا جہلمی کے رد پر پانچویں آیت]

بروز قیامت اہل ایمان کے لئے نور جب کے کافر بے نورے:::

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہاری روشنی [نور] سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پس کچھ روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار بنادی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا، اس کی اندرونی جانب، اس میں رحمت ہو گی اور اس کی بیرونی جانب، اس کی طرف عذاب ہو گا۔[سورۃ الحدید- آیت 13 پارہ ۲۷]

مرزا جہلمی قادیانیوں کے اعضائے وضو چمکنا تو دور کی بات ان کے ارد گرد بھی نور نہیں ہو گا بلکہ بروز قیامت وہ اہل ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھو تاکہ کچھ روشنی انہیں حاصل ہو کیونکہ ان کے ارد گرد اندھیرا ہی اندھیرا ہو گا لیکن انہیں ہرگز نور احاصل نہ ہو گا، اور ان بے نوروں کو عذاب میں ڈال دیا جائے گا۔

مرزا جہلمی کو ہمارا چیلنج ہیں کہ کوئی ایک آیت پیش کر دے جس میں کافروں

کے بارے میں یہ ہو کہ ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے یا ان کے اعمال عند اللہ مقبول ہوں جن کی بدولت انہیں نور عطا کیا جائے گا۔

حدیث سے مراد امت اجابت ہے

پھر جس حدیث [میری امت کے اعضاء وضو چمکتے ہوں گے] اس حدیث مبارک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطب ہی اہل ایمان تھے، لہذا جو اہل حق اہل ایمان ہیں وہی اس حدیث کے مصداق ہیں کوئی کافر اس کا مصداق نہیں ہو سکتا خواہ ساری زندگی رگڑ رگڑ کر وضو کرتا رہے۔ نیز امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ جیسے محدثین جہلم کے چھوکڑے مرزا جہلمی کی پیدائش سے بھی سالوں قبل اس حدیث کی شرح میں فرما چکے کہ

"ای امۃ الاجابۃ جمیعا"

[مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح :الجزء الثانی: کتاب الطھارۃ:ص۲۳]

لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ یہ کتابیں عربی میں ہیں اور مرزا جہلمی کو عربی آتی نہیں۔ اس لئے جب پڑھ ہی نہیں سکتا تو ایسی ہی گل کھلائے گا۔

اہل علم جانتے ہیں کہ امت کی دو اقسام ہیں [1] امت دعوت [2] امت اجابت۔۔۔ "امتِ دعوت" میں قیامت تک آنے والے تمام لوگ شامل ہیں، چاہے مسلمان ہوں یا نہ ہوں اور "امتِ اجابت" سے مراد وہ لوگ جنہوں نے آپ کی دعوت کو قبول کیا اور آپ پر ایمان لائے اور کسی دوسرے دین کو قبول نہیں کیا، اس کو "امتِ اجابت" کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت کا وعدہ ہے، اور تمام فضائل اور مناقب، اعضائے وضو کا چمکنا صرف اسی امتِ اجابت کے لیے خاص ہیں۔ کفار و مرتدین امت اجابت میں نہیں لہذا یہ ان فضائل و مناقب کے حق دار نہیں بلکہ عذاب الٰہی کے مستحق قرار پائیں گے، بگڑے چہرے، سیاہ چہروں والے بے نور ہوں

گے۔ جیسا کہ پہلے آیات میں بیان ہوا۔ قارئین کرام۔ مرزا جہلمی نے [اپنے اصول کے مطابق] ہم مسلمانوں کے ڈر سے قادیانیوں کو کافر کہا۔ تو جب یہ کافر ہیں تو مرزا جہلمی بتائے کہ کفار کی مزمت پر جتنی آیات نازل ہوئی ہیں، قادیانی ان کے مصداق ہیں کہ نہیں؟ یقیناً ہیں تو پھر قرآن کا فیصلہ تو یہ ہے کہ کافروں کے چہرے سیاہ ہوں گے جیسا کہ ہم آیات پیش کر چکے لہذا قرآن کی نصوص کے مطابق ان کافروں کے چہرے [چہرہ اعضائے وضو میں شامل ہے وہ] چمک دار نہیں ہوں گے لہذا "اعضائے وضو کے چمکنے والی اس حدیث" کے قادیانی جیسے کفار و مرتدین مصداق نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر مرزا جہلمی یہ کہتا ہے کہ ان آیات سے قادیانی خارج ہیں اور ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے تو بتائے قادیانیوں، منکرین ختم نبوت کے لئے ایسی تخصیص کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ [معاذ اللہ]۔ کہیں مرزا جہلمی کے پاس بھی مرزا قادیانی والا "ٹیچی" تو نہیں آنا شروع ہو گیا۔

ہم یہ بھی پیشگوئی کر دیتے ہیں کہ مرزا جہلمی کو اپنے اس عقیدے پر نہ ہی قرآن کی کوئی آیت ملے گی اور نہ ہی کوئی حدیث۔ ہاں ہمیں بابوں کا طعنہ دینے والا مرزا جہلمی کسی نہ کسی بابے کا سہارا ضرور لے گا، لیکن مرزا جہلمی تم میں رتی برابر بھی شرم ہوئی تو اپنا نعرہ یاد رکھنا "بابے تو شے ہی کوئی نہیں" لہذا بابوں کو پیش نہ کرنا اور صرف اور صرف قرآن یا حدیث ہی پیش کرنا، لیکن اگر مرزا جہلمی ایسی حرکت کرے گا تو یہ لازمی بتائے کہ تمہارا یہ عقیدہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟ یا کسی بابے کے قول سے؟ نیز اگر بالفرض کسی بابے نے ایسی بات لکھ بھی دی ہو تو مرزا جہلمی بتائے کہ کسی بابے کا قول تمہارے نزدیک حجت ہے؟ اور کیا کسی بابے کا ایسا موقف تمہارے نزدیک قرآن وحدیث سے ثابت اور عین مطابق ہے؟ اگر ہاں تو تم وہ آیت وحدیث پیش کرو اور اگر بابے کا قول باطل ہے تو باطل کو دلیل بلکہ عقیدہ بنانا شرعاً درست ہے؟ مرزا ہیرا پھیری سے کام نہیں لینا۔ قادیانیوں کی اندھا دھند

پیروی میں کس حد تک جاؤ گے ؟

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ویسے تو مرزا جہلمی بابوں پر ہذیان اور زبان درازی کر رہا ہوتا ہے لیکن اپنے بھائیوں مرزائیوں کی حمایت میں بابوں کا سہارا لیتے ہوئے اس کو شرم نہیں آتی۔

قارئین کرام۔یاد رہے کہ مرزا جہلمی کا قادیانیوں کے بارے میں دو ٹوک واضح موقف ہرگز نہیں ہے بلکہ اس کے اپنے بیانات میں بد ترین تضادات و اختلافات پائے جاتے ہیں۔ کبھی کچھ کہتا ہے اور کبھی کچھ۔ کبھی ان کی حمایت کر دے گا اور جب پھنس جائے گا تو یوٹرن لے لے گا۔[اپنے اصول کے مطابق]مسلمانوں کے ڈر سے مجبوراً تکفیر بھی ایسی کرے گا کہ اپنی تکفیر کا خود ہی رد کر رہا ہو گا۔"مرزا جہلمی کے قادیانیوں کے بارے میں نظریات"پر الگ سے کتاب ترتیب دی جائے گی۔ان شاء اللہ عزوجل۔یاد رہے کہ مرزا جہلمی خود تو جاہل مطلق ہے ہی دوسروں کو بھی اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گا۔ اللہ عزوجل قادیانیوں،مرزائیوں اور مرزا جیسے تمام فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرزا منگول جیسی گدھ کے لئے خصوصی طور پر رد عمل کے طور پر عرض ہے کہ

قدر پھلاں دا بلبل جانے صاف دماغاں والی

قدر پھلاں دا گدھ کی جانے مردے کھاون والی

مرزا ثانی، مرزا قادیانی کی طرح مسلمانان اسلام کے دلوں سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے کے در پر ہے۔ایسے بد بختوں اور بے ادبوں کے شر اور فتنے سے اللہ عزوجل ہمیں محفوظ فرمائے۔ آمین۔وما علینا الا البلاغ المبین

جمعۃ المبارک:9/ربیع الاول 1446ہجری۔11/بجکر 30/منٹ رات،13/ستمبر 2024ء

مرزا جہلمی کے رد پر یوٹیوب چینل

مرزا جہلمی کے رد پر علمی و تحقیقی ویڈیوز:

مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ

www.youtube.com/@muftirashidmahmoodrazvi

مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی مشاہد حسین رضوی صاحب حفظہ اللہ

www.youtube.com/@muftimushahidhussainofficial

❀❀❀

::نوٹ::

- تصحیح النقل اور کتابت میں غلطی نہ ہو، اس کا پورا خیال رکھا گیا ہے تاہم کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع کریں۔

نیز بتقاضہ بشریت کسی قسم کی علمی غلطی ہو تو علماء کرام اصلاح فرمائیں۔

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان کی سرگرمیاں

مدارسِ حفظ وناظرہ (للبنین، للبنات)

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت صبح، دوپہر اور رات کو حفظ و ناظرہ کے مختلف مدارس لگائے جاتے ہیں
جہاں قرآنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔

درسِ نظامی (للبنین، للبنات)

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت صبح، دوپہر اور رات کے اوقات میں ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی درسِ نظامی
کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔

تخصص فی الفقہ الإسلامی

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت رات کے اوقات میں ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی تخصص فی الفقہ الاسلامی
کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔

دارالإفتاء

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت مسلمانوں کے روزمرہ کے مسائل میں دینی رہنمائی کے لئے عرصہ دراز
سے دارالافتاء بھی قائم ہے۔

مفت سلسلۂ اشاعت

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ایک مفت اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہے جس کے تحت ہر ماہ مُتعدد علماء اہلسنّت کی
کتابیں مفت شائع کرکے تقسیم کی جاتی ہیں۔ خواہش مند حضرات نور مسجد سے رابطہ کریں۔

کُتب لائبریری

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ایک لائبریری بھی قائم ہے جس میں مختلف علماء کرام کے نادر و نایاب
مخطوطات، عربی و اردو کُتب مطالعہ کے لئے دستیاب ہیں۔

روحانی پروگرام

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ہر اتوار عصر تا مغرب ختمِ قادریہ اور خصوصی دعا۔ تسکینِ روح اور
تقویتِ ایمان کے لئے شرکت کریں۔

النور اکیڈمی

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت دینی و دنیاوی تعلیم کے حَسین امتزاج سے اپنے بچوں اور بچیوں کو مزین کریں۔
صبح کے اوقات میں رابطہ فرمائیں۔

درسِ شفاءشریف

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت خواتین کے لئے ہر پیر و منگل صبح دس سے گیارہ بجے درس ہوتا ہے جس
میں شرکت کے لئے صبح کے اوقات میں رابطہ فرمائیں۔